DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 24.09.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	زبان وثقافت کی ترقی وترویج کیلئے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کی ضرورت ہے، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	ایگزیکٹو آرڈر سے مائنز اینڈ منرل ایکٹ پر عملدرآمد روک دیا، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	حکومت امن وروزگار لانے کی باتیں کرتی لیکن عملی طور پر کچھ نہیں ہورہا، لیاقت لہڑی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	پشتون کلچر ہماری شاندار روایات کا عکاس ہے، نور محمد دمڑ	مشرق ودیگر اخبارات
05	پشتون ثقافت ہماری سرزمین کی انمول پہچان ہے، سردار عبدالرحمان کھیتران	جنگ ودیگر اخبارات
06	زندہ قومیں اپنی ثقافتی وتاریخی روثے کا تحفظ کرتی ہیں، نسیم الرحمان ملاخیل	مشرق ودیگر اخبارات
07	صوبے کیلئے لیویز فورس کی خدمات قابل تحسین ہیں، صوبائی وزراء واراکین	جنگ ودیگر اخبارات
08	تعلیم اور صحت کے شعبے میں حکومتی کی ترجیحات میں شامل ہیں، امیر حمزہ زہری	جنگ ودیگر اخبارات
09	کوئٹہ ضلعی انتظامیہ کی پرائس کنٹرول کے تحت کارروائیاں	جنگ ودیگر اخبارات
10	صوبائی اسمبلی نے لیویز ترمیمی ایکٹ منظور کرلیا	جنگ ودیگر اخبارات
11	کھلی کچہری کا مقصد مسائل کے حل کیلئے فوری پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے، ڈی سی کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	ہمارا مقصد ٹرانسپورٹر کے مسائل حل اور سفری سہولیات فراہم کرنا ہے، کمشنر کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
13	ڈی سی گوادر سے ٹرانسپورٹ یونین کی ملاقات ہڑتال ختم کرنے کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات
14	نہروں اور ڈسٹری بیوٹری پر ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم نصب کیا جائے، بلوچستان اسمبلی	جنگ ودیگر اخبارات
15	کلچر ڈے اپنی روایات، زبان اور تہذیب کو اجاگر کرنے کا دن ہے، جمال شاہ کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان میں پھیلی خوف وہراس کی فضاء کو ختم کرنے کیلئے مہم شروع کرینگے، مولانا واسع	جنگ ودیگر اخبارات
17	بنو قابل ٹیسٹ میں دس ہزار نوجوانوں نے بلوچستان کا روشن چہرہ دکھادیا، ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
18	وزیر اعلیٰ بننا تو دور کی بات ہمیں بلوچستان میں چھوڑتے تک نہیں، نواب چنگیز مری	جنگ ودیگر اخبارات
19	بلوچستان اسمبلی بارڈر کی بندش کیخلاف ہدایت الرحمٰن کا سخت احتجاج	جنگ ودیگر اخبارات
20	اسپیکر نے سرکاری ٹی وی اور کوئٹہ ایئرپورٹ کے حکام کو طلب کرلیا	جنگ ودیگر اخبارات
21	صوبے کو درپیش بحرانوں سے نجات کیلئے پشتون دانشور کردار ادا کریں، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات
22	اپوزیشن نے بلوچستانی عوام کے استحصال میں کسر نہیں چھوڑی، قاری مہر اللہ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

سپیزنڈ ریلوے ٹریک دھماکہ جعفر ایکسپریس کی سات بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں، متعدد مسافر زخمی، دالبندین گردی جنگل بازار سے معروف تاجر کا بیٹا اغوا، تربت بلیدہ سے دو پرانی لاشیں برآمد، خضدار منشیات اور مسروقہ موٹر سائیکل برآمد ہونے پر افراد گرفتار، ڈمرہ مراد جمالی جائیداد کے تنازعے پر فائرنگ سے ایک شخص زخمی

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

عوامی مسائل:

سیٹلائٹ ٹاؤن جنگ اسٹاپ ونواح میں سہولیات کا فقدان ،مکینوں کو مشکلات ،کوئٹہ منشیات فروش اور جرائم پیشہ افراد سرگرم عوام عدم تحفظ کا شکار ،قلات 10روز سے مختلف علاقوں کی بجلی بند عوام کو مشکلات

مورخہ 24.09.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"بلوچستان کے نوجوانوں میں صلاحیتوں کی کمی نہیں!"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں صلاحیتوں کی کسی صورت کمی نہیں ہے کیونکہ انہوں نے مواقع ملنے پر ہر شعبے میں اپنے صوبے کا نام روشن کیا ہے بلوچستان کے نوجوان اچھے کھلاڑی بھی ثابت ہوئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ دیگر شعبوں مین انہوں نے اعلیٰ کارکردگی کا بھرپور مظاہرہ کیا ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ ان نوجوانوں کو مواقع ہی نہیں فراہم کئے جاتے ہیں ان کیساتھ اس سلسلے میں اچھا برتاؤ نہیں کیا جاتا بلوچستان سے کی گئی زیادتیوں میں یہ بھی ایک بڑی زیادتی ہے گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مختلف تعلیمی اداروں کے طلباء سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں صلاحیتوں کی کسی صورت کمی نہیں ہے البتہ انہیں ہمیشہ مواقع کے فقدان کا سامنا رہا ہے ہماری حکومت نے نوجوانوں کی تعمیروترقی کیلئے صوبے کی پہلی یوتھ پالیسی متعارف کرائی ہے تاکہ منفی پروپیگنڈے سے بچانے کیلئے نیک نیتی سے کام کررہے ہیں سوشل میڈیا کے ذریعے پھیلایا جانے والا منفی پروپیگنڈہ نوجوانون کو گمراہ کررہا ہے اس کا تدارک نہایت ہی ضروری ہے نوجوان نسل کو چاہئے کہ وہ سچ اور جھوٹ میں فرق کرتے ہوئے ریاستی دشمنوں کے عزائم کو بے نقاب کریں ہماری حکومت نے خواتین کو بھی معاشی استحکام وترقی کے بھرپور مواقع فراہم کرنے کیلئے صوبے کا پہلا ویمن انڈومنٹ فنڈ قائم کیا ہے کیونکہ کسی بھی معاشرے کی ترقی خواتین کے تعاون کے بغیر ممکن نہیں اسی لئے پہلی مرتبہ خواتین کو کلیدی عہدوں پر فائرن کیا گیا ہے۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"بلوچستان کے نوجوان میں صلاحیتوں کی کسی صورت کمی نہیں"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Pasni fish harbour" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"بلوچستان خواب سے حقیقت تک ترقی کا نیا دور"** کے عنوان سے عنایت الرحمٰن کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"بلوچستان کا المیہ :ہم نہیں سمجھ پائے اور تمھاری کوئی اہمیت نہیں"** کے عنوان سے کریم نواز کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.- 1

Dated: 24 SEP 2025 Page No. 1

گورنر مندوخیل

زبان و ثقافت کی ترقی و ترویج کیلئے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کی ضرورت ہے

ہم نے اپنی قومی زبانوں کے تحفظ کیلئے ٹھوس اقدامات نہ اٹھائے تو ان کے وجود کو خطرات لاحق ہو جائینگے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے پشتو اکیڈمی میں پشتون کلچرل ڈے کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قومی ثقافت اور مادری زبان کے خدمتگاروں کی خدمت اور احترام بھی ضروری ہے. اگر ہم نے اپنی قومی زبانوں کے تحفظ کیلئے ٹھوس اقدامات نہیں اٹھائے تو ان کے وجود کو بھی کئی خطرات لاحق ہو جائیں گے. قومی زبان وثقافت کی ترقی و ترویج کیلئے جدید ٹیکنالوجی سے بھرپور واقفیت اور استفادہ کرنے کی اشد ضرورت ہے. ایسی تقاریب میں شرکت بھی اپنے حصے کا کردار ادا کرنے کے مترادف ہے. تقریب میں مختلف سیاسی تنظیموں کے اکابرین، ایرانی کلچرل سینٹر کے ڈائریکٹر ابو الحسن امیری، پشتو اکیڈمی بلوچستان کے صدر ڈاکٹر رحمت اللہ نیازی سمیت ادباء، شعراء اور خواتین کی بھی ایک بڑی تعداد موجود تھی. شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اس وقت ضروری ہے کہ ہم اپنی نئی نسل کو اپنی مادری زبان، ثقافت اور تاریخ سے روشناس کرائیں. کلچر کا دن ہمیں اجتماعیت اور اپنائیت کا احساس دلاتا ہے. کلچر ایک قوم کی اجتماعی یادداشت ہونے کے ناطے، ہزاروں سالوں پر محیط ہے۔ اقدار، تجربات اور تاریخ، جو ہماری مشترکہ شناخت اور مستقبل کی پیشرفت کی بنیاد کے طور پر کام کرتی ہے. کلچر وہ دھاگہ ہے جو ہمارے ماضی، حال اور مستقبل کو ایک ساتھ باندھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پشتون قوم کی تاریخ ہزاروں سال کی قدامت رکھتی ہے اور پشتون زبان دنیا کی چالیس بڑی زبانوں میں شامل ہے. آج بھی پشتون قوم دلکش روایتی ملبوسات، ذائقہ دار کھانوں، ثقافتی رقص، جرگہ نظام، بشردوستی اور مہمانوازی کی شاندار اقدار و روایات کا آمین ہے. بقاء باہمی کے تحت ضروری ہے کہ ہم آج کے گلوبل ویلیج میں خاص طور پر تمام ہمسایہ اقوام، انکی زبانوں اور ثقافتوں کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دیں. یہ تجدید عہد کا دن ہے ہم اپنے علمی و ادبی سفر میں انسان دوستی اور ترقی پسندی کے ایک نئے باب کا آغاز کریں۔

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل پشتو اکیڈمی میں پشتو ڈیجیٹلائزیشن منصوبے کا افتتاح کر رہے ہیں

گورنر جعفر مندوخیل، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم خان و دیگر کا بین المذاہب ہم آہنگی سیمینار کے شرکاء کے ہمراہ گروپ

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل پشتو اکیڈمی کوئٹہ میں پشتو ڈیجیٹلائزیشن منصوبے کا افتتاح کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 54 بدھ 30 ربیع الاول 1447ھ 24 ستمبر 2025ء نمبر 261

بلوچستان کے حقوق پر چھاپہ
اتفاق رائے ہی اچھا ہے

ایگزیکٹو آرڈر سے مائنز اینڈ منرل ایکٹ پر عملدرآمد روک دیا، سرفراز بگٹی

ترامیم اور فیصلوں پر اتفاق رائے کیلئے حکومت اور اپوزیشن کے ارکان پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی جارہی ہے، اب یہ ایکٹ دوبارہ ایوان میں لایا جائیگا

نوابزادہ لشکری رئیسانی، نصراللہ زیرے یا وہ دوست جو پارلیمنٹ کا حصہ نہیں اگر آنا چاہیں تو ان کو خوش آمدید کہیں گے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جہاں بلوچستان کے حقوق اور لوگوں کی بات ہوگی اس پر جتنا اتفاق رائے پیدا ہوگا اتنا مثبت ہوگا، ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر عملدرآمد روک دیا اب ایکٹ قرارداد کی صورت میں دوبارہ ایوان میں لایا جائے گا اس مقصد کے لیے کمیٹی تشکیل دی جارہی ہے جس میں حکومت اور اپوزیشن دونوں کے اراکین شامل ہوں گے تاکہ ترامیم اور فیصلے مشترکہ اتفاق رائے سے کیے جاسکیں۔ یہ بات انہوں نے منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر لیڈر آف اپوزیشن میر یونس عزیز زہری، صوبائی وزراء میر محمد صادق عمرانی، میر سلیم خان کھوسہ، بخت محمد کاکڑ، مشیر مینا مجید بلوچ، میر برکت رند، حاجی علی مدد جتک، اراکین صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ، اصغر ترین، میر جہانزیب مینگل، رحمت صالح بلوچ، مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ، زمرک خان اچکزئی بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے مائنز اینڈ منرل ایکٹ پر عمل درآمد آج سے روک دیا گیا ہے، 18ویں ترمیم کے بعد مائنز اینڈ منرل ایکٹ پہلے ہی قانون کی شکل اختیار کرچکا ہے اس لیے اب صرف اس میں ترامیم کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی حقوق سے متعلق کسی بھی قانون سازی پر حکومت سب کے ساتھ بیٹھنے کو تیار ہے تاکہ فیصلے شفاف، جمہوری اور عوام دوست ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کا قیمتی سرمایہ ہیں اور ان کے بہتر استعمال کے لیے ضروری ہے کہ تمام سیاسی قوتیں مل کر کام کریں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ معدنی وسائل کے ذریعے صوبے کی معیشت کو ترقی دی جائے تاکہ ان کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کے دوست اس کو ایک قرارداد کی شکل میں لانا چاہتے ہیں اس کے بعد ہم کابینہ سے منظور کرا کے اس کو دوبارہ اسمبلی میں لائیں گے اور اسمبلی سے یہ متعلقہ کمیٹی کے پاس جائے گا اور کمیٹی میں اس کے نکات پر بات ہوگی جہاں حکومتی نمائندے بھی موجود ہوں گے وہاں اپوزیشن کے ساتھی بھی ہوں گے، نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی، نصراللہ زیرے یا وہ دوست جو پارلیمنٹ کا حصہ نہیں اگر وہ آنا چاہیں ان کو خوش آمدید کہیں گے تاکہ ہم بیٹھ کر اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن ارکان کل کی کانفرنس کے حوالے سے مینڈیٹ لے کر میرے پاس آئے تھے کہ اس ایکٹ کو ختم کیا جائے میں نے ان سے درخواست کی کہ اس طرح کے بلز کو ختم نہیں کیا جاسکتا۔ اٹھارہویں ترمیم کے بعد مائنز اینڈ منرلز ایکٹ جو بلوچستان نے بنانا تھا ان اسمبلیوں میں نہیں بنی موجودہ اسمبلی نے یہ ایکٹ بنایا ہے اس میں ترمیم کی جاسکتی ہے جس نکتہ پر اعتراض ہے اس میں ترمیم ہوسکتی ہے اس کو حل کریں گے۔ میں آج بھی سمجھتا ہوں کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ میں حکومت سے کوئی غلطی نہیں ہوئی لیکن اپوزیشن کے دوست، سول سوسائٹی، مائنز اینڈ منرلز ایسوسی ایشن و دیگر اگر یہ سمجھتے ہیں کہ بل میں کچھ غلطیاں ہوئی ہیں تو ہم نے ان کو دعوت دی کہ وہ حکومت کے ساتھ بیٹھیں۔ گزشتہ روز اپوزیشن لیڈر نے ایک بڑی اچھی نشست کی اجلاس کے حوالے سے اپوزیشن لیڈر پارلیمانی کمیٹی کے ممبران میرے پاس آئے، حکومتی اراکین سے بھی میں نے مشاورت کی ہے اس سلسلے میں اس ایکٹ کو دوبارہ اسمبلی میں لائیں گے تاکہ جو خدشات ہیں ان پر اتفاق رائے پیدا کیا جائے۔

پشتون کلچر امن، مہمان نواز اور بھائی چارے کا علمبردار ہے، وزیراعلیٰ، صوبائی وزرا

حکومت صوبے کی تمام ثقافتوں کے فروغ کیلئے سنجیدہ اقدامات کررہی ہے، سرفراز بگٹی

باشعور قومیں ثقافتی وروایتی اقدار کا تحفظ کرتی ہیں، سردار کھیتران، نور محمد دمڑ، نسیم ملاخیل کی مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پشتون کلچر ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بلوچستان مختلف ثقافتوں، زبانوں اور روایات کا حسین گلدستہ ہے جہاں پشتون کلچر اپنی تاریخی اہمیت، خوبصورتی اور قدیم روایات کے باعث نمایاں مقام رکھتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پشتون کلچر امن، مہمان نوازی، غیرت اور بھائی چارے کی لازوال اقدار کا علمبردار ہے جو نسل در نسل منتقل ہوتی آرہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ثقافتی دن منانے کا مقصد اپنی پہچان کو اجاگر کرنا اور نئی نسل کو اپنے آباؤ اجداد کی روایات و اقدار سے روشناس کرانا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت صوبے کی تمام ثقافتوں کے فروغ کے لیے سنجیدہ اقدامات کررہی ہے تاکہ ہماری ورثہ دنیا بھر میں روشنی کی طرح پھیلے اور صوبے کے مثبت تشخص کو مزید ابھارا جاسکے۔ صوبائی وزیر ایس اینڈ جی اے ای سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے پشتون کلچر ڈے کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ پشتون ثقافت ہماری سرزمین کی ایک انمول پہچان ہے جو جرات، غیرت، بھائی چارے، روایتی اقدار اور مہمان نوازی سے عبارت ہے۔ یہ دن نہ صرف پشتون عوام کے لیے باعث فخر ہے بلکہ ملک کے دیگر حصوں کے عوام کے لیے بھی یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ پشتون روایات اور طرز زندگی کو قریب سے جان سکیں۔ صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ نے پیغام میں کہا ہے کہ پشتون کلچر ہماری پہچان، تاریخ اور شاندار روایات کا عکاس ہے۔ پشتون قوم اپنی مہمان نوازی، غیرت، شجاعت اور اخلاص کی وجہ سے دنیا بھر میں ایک منفرد مقام رکھتی ہے صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ ہر سال اس دن کو منانے کا مقصد اپنی نئی نسل کو اپنی زبان، تہذیب، اقدار اور روایات سے روشناس کرانا ہے تاکہ وہ اپنی ثقافت پر فخر کریں اور اپنی جڑوں سے جڑے رہیں۔ صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے پیغام میں تمام پشتون اقوام کو مبارکباد و نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ زندہ اور باشعور قومیں ثقافتی و روایتی اقدار اور تاریخی ورثے کا تحفظ کرتی ہیں اور اس دن کو منانے کا اصل مقصد ان تمام روایات، ثقافت اور منفرد طرز زندگی کو بہتر طور پر سمجھنے اور اسے ہمیشہ زندہ رکھنے کی کوشش ہے۔

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی، کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم و دیگر بین المذاہب ہم آہنگی سیمینار میں شریک ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی جھینگا فارمنگ کے حوالے سے سرمایہ کاری بورڈ اور کنسورشیم کے درمیان ایم او یو پر دستخط کی تقریب میں شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

روزنامہ جنگ
بانی : میر خلیل الرحمٰن

Bullet No. 1

Page No. 3

بدھ 24 ستمبر 2025ء

5 ارب روپے کا سرمایہ کاری منصوبے

بلوچستان نئے دور میں داخل، سرمایہ کار اعتماد کیساتھ آئیں، سرفراز بگٹی

ماہی پروری کے شعبے میں انقلاب، ڈام میں پی پی پی ماڈل کے تحت جھینگا فارم قائم کیا جائیگا، سرمایہ کاری بورڈ اور کنسورشیم کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان سرمایہ کاری کے نئے دور میں داخل ہو چکا ہے، جب کہ علاقے ڈام میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت 5 ارب روپے مالیت کا جھینگا فارم منصوبہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے سفر میں تاریخی سنگ میل ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ، محکمہ ماہی گیری اور ہاؤس آف کاسب، دھابیجی ایکوا فوڈز اور الکرم ٹیکسٹائل گروپ پر مشتمل کنسورشیم کے درمیان ایک اہم مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے اس معاہدے کے تحت جدید آبی زراعت (Aquaculture) کے ذریعے ڈام میں جھینگا فارم کا قیام عمل میں آئے گا جو ماہی پروری کے شعبے میں انقلاب برپا کرے گا صوبے کی برآمدات کو نئی جلا بخشے گا اور ہزاروں نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل اور مواقع سے مالا مال ہے صوبائی حکومت ان مواقع کو بروئے کار لانے کے لیے سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کر رہی ہے بلوچستان کو ایک پرامن، محفوظ اور سرمایہ کار دوست صوبہ بنانے کے لیے سنجیدہ اقدامات جاری ہیں، تاکہ ملکی و غیر ملکی سرمایہ کار اطمینان اور اعتماد کے ساتھ صوبے میں سرمایہ کاری کر سکیں انہوں نے کہا کہ ماہی گیری، زراعت اور مائننگ سمیت مختلف شعبے سرمایہ کاروں کے لیے سنہری امکانات رکھتے ہیں اور حکومت ڈویلپمنٹ پارٹنرز کے ساتھ مل کر ان شعبوں میں تیز رفتار ترقی کے لیے کام کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور ان کی ٹیم کو اس کامیاب پیش رفت پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ بلوچستان کے عوام کے لیے ایک نئی امید ہے انہوں نے کہا کہ جھینگا فارم منصوبے سے نہ صرف صوبائی معیشت کو نئی سمت اور رفتار ملے گی بلکہ بلوچستان پاکستان کی برآمدی معیشت میں ایک کلیدی کردار ادا کرے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرمایہ کاری بلوچستان کا ایک دیرینہ خواب تھا جو آج عملی حقیقت میں بدل رہا ہے یہ منصوبہ ترقی و خوشحالی کے ایک نئے باب کا آغاز ہے اور اس کے مثبت اثرات آنے والی نسلوں تک پہنچیں گے تقریب میں صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ کے وائس چیئرمین بلال کاکڑ اور اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی۔

بین المذاہب ہم آہنگی سیمینار

آپریشن ’’بنیان المرصوص‘‘ میں کامیابی نے ملک میں امن و استحکام کی راہیں ہموار کیں

صوبائی حکومت بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے، اقلیتوں کی عبادتگاہوں پر قبضہ 24 گھنٹے میں ختم کرایا جائیگا، وزیر اعلیٰ

ہمارا آئین سب کیلئے مساوی مواقعوں اور حقوق کی ضمانت دیتا ہے، آئندہ کسی بھی کمیونٹی کے ساتھ زیادتی نہیں ہوگی، گورنر مندوخیل کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان بین المذاہب ہم آہنگی سیمینار کے شرکاء نے آپریشن ’’بنیان المرصوص‘‘ میں حاصل ہونے والی تاریخی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کامیابی نے ملک میں امن و استحکام کی راہیں ہموار کی ہیں سیمینار میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، گورنر شیخ جعفر خان مندوخیل، کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، سینیٹر دنیش کمار، ایم این اے رمیش لال، ایم این اے درشن لال، صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی اور مختلف مذاہب و مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے نمائندوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ صوبائی حکومت بین المذاہب ہم آہنگی اور قومی اتحاد کے فروغ کے لیے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ اقلیتوں کو درپیش مسائل کے فوری حل کے لیے ایک خصوصی کمیٹی قائم کی جائے گی، ان مسائل کے تدارک کے لیے ایک مؤثر میکنزم تشکیل دیا جائے گا اور صوبے کی تمام مذہبی عبادت گاہوں پر اگر کسی نے ناجائز قبضہ کیا ہے تو وہ 24 گھنٹے کے اندر متعلقہ کمیونٹی کو واپس دلایا جائے گا۔ گورنر شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ امن و ترقی قومی یکجہتی کے بغیر ممکن نہیں، اور حکومت بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ پاکستان میں اقلیتوں کی حالت کئی دیگر ممالک سے بہتر ہے اور انہیں اپنے عقیدے اور زبان کے اظہار کی آزادی حاصل ہے۔ اقلیتوں کے حقوق اور اختیارات کے تحفظ کے حوالے سے پاکستان کا امیج عالمی سطح پر کافی بہتر ہے موجودہ حالات کے تناظر میں بین المذاہب ہم آہنگی کے حوالے سے سیمینار کا انعقاد انتہائی اہم ہے جس میں مختلف مذاہب کی سرکردہ شخصیات کی تقاریر کی گئیں اور سوال و جواب کے سیشن میں صوبے میں اقلیتوں کو درپیش مسائل کو اجاگر کیا گیا۔ ہم سب پہلے انسان کے طور پر جانے اور پہچانے جاتے ہیں۔ یہاں کوئی بھی انسان کسی سے کمتر یا برتر نہیں بلکہ ہم سب برابر کے شہری ہیں۔ مجھے ذاتی طور پر مینارٹی اور سیکلر کے الفاظ پسند نہیں کیونکہ ہمارا آئین سب کیلئے مساوی مواقعوں اور حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ اور محکمہ ماہی گیری کے مابین باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کیے جا رہے ہیں، وزیر اعلیٰ، صوبائی وزراء پارلیمانی سیکرٹریز و دیگر موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54	بدھ 30 ربیع الاول 1447ھ 24 ستمبر 2025ء صفحات 08	شمارہ 79
رجسٹرڈ BC-m-13	Email. mashriqqta2008@gmail.com	PTCL 081-2827345 081-2827344	قیمت 35 روپے

حکومت اپوزیشن مذاکرات کامیاب، مائنز اینڈ منرل ایکٹ دوبارہ صوبائی اسمبلی میں پیش کیا جائیگا، وزیراعلیٰ

ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے مائنز اینڈ منرل ایکٹ پر عمل درآمد آج سے روک دیا گیا، کہ عوامی حقوق سے متعلق کسی بھی قانون سازی پر حکومت سب کے ساتھ بیٹھنے کو تیار ہے، میر سرفراز بگٹی کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مائنز اینڈ منرل ایکٹ سے متعلق مذاکرات کامیاب ہو گئے ہیں اور یہ پیش رفت صوبے میں جمہوری روایات اور عوامی مفادات کو مقدم رکھنے کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مائنز اینڈ منرل ایکٹ پر کافی عرصے سے .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

بات چیت جاری تھی اس کے منظور ہونے کے بعد مختلف اعتراضات سامنے آئے تھے تاہم ہم نے واضح کیا تھا کہ اپوزیشن سمیت تمام جماعتوں کو اعتماد میں لے کر فیصلہ کریں گے انہوں نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر اور کمیٹی کے اراکین حکومت سے ملاقات کے لیے آئے جس کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ مائنز اینڈ منرل ایکٹ کو دوبارہ صوبائی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد اپوزیشن اراکین اور صوبائی وزراء کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر لیڈر آف اپوزیشن میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ، اصغر ترین، میر جہانزیب خان مینگل، رحمت صالح بلوچ، مولانا ہدایت الرحمن، زمرک خان اچکزئی، صوبائی وزراء میر محمد صادق عمرانی، میر سلیم خان کھوسہ، بخت محمد کاکڑ، مشیر مینا مجید بلوچ، میر برکت رند، حاجی علی مدد جتک بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایوان کے اندر اور باہر موجود تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لے کر ایکٹ کو دوبارہ اسمبلی میں لایا جائے گا تا کہ کسی کو کوئی تحفظات باقی نہ رہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے مائنز اینڈ منرل ایکٹ پر عمل درآمد آج سے روک دیا گیا ہے اور اب یہ ایکٹ قرارداد کی صورت میں دوبارہ ایوان میں لایا جائے گا انہوں نے کہا کہ اس مقصد کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی جا رہی ہے جس میں حکومت اور اپوزیشن دونوں کے اراکین شامل ہوں گے تا کہ ترامیم اور فیصلے مشترکہ اتفاق رائے سے کیے جا سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ 18 ویں ترمیم کے بعد مائنز اینڈ منرل ایکٹ پہلے ہی قانون کی شکل اختیار کر چکا ہے اس لیے اب صرف اس میں ترامیم کی جا سکتی ہیں انہوں نے کہا کہ عوامی حقوق سے متعلق کسی بھی قانون سازی پر حکومت سب کے ساتھ بیٹھنے کو تیار ہے تا کہ فیصلے شفاف، جمہوری اور عوام دوست ہوں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کا قیمتی سرمایہ ہیں اور ان کے بہتر استعمال کے لیے ضروری ہے کہ تمام سیاسی قوتیں مل کر کام کریں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ معدنی وسائل کے ذریعے صوبے کی معیشت کو ترقی دی جائے تا کہ ان کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچیں۔

بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال، صوبائی حکومت سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کر رہی ہے، بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ، محکمہ ماہی گیری کے درمیان یادداشت پر دستخط کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان سرمایہ کاری کے نئے دور میں داخل ہو چکا ہے، حب کے علاقے ڈام میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت 5 ارب روپے مالیت کا جھینگا فارم منصوبہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے سفر میں تاریخی سنگ میل ہے یہ بات انہوں نے .... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقدہ پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ محکمہ ماہی گیری اور ہاس آف کا سب، دھانجی ایکوا فوڈ اور الکرم ٹیکسٹائل گروپ پر مشتمل کنسورشیم کے درمیان ایک اہم مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے گئے اس معاہدے کے تحت جدید آبی زراعت (Aquaculture) کے ذریعے ڈام میں جھینگا فارم کا قیام عمل میں آئے گا جو ماہی پروری کے شعبے میں انقلاب برپا کرے گا صوبے کی برآمدات کو نئی جلا بخشے گا اور ہزاروں نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل اور مواقع سے مالا مال ہے اور صوبائی حکومت ان مواقع کو بروئے کار لانے کے لیے سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ایک پرامن، محفوظ اور سرمایہ کار دوست صوبہ بنانے کے لیے سنجیدہ اقدامات جاری ہیں، تا کہ ملکی و غیر ملکی سرمایہ کار اطمینان اور اعتماد کے ساتھ صوبے میں سرمایہ کاری کر سکیں انہوں نے کہا کہ ماہی گیری، زراعت اور مائننگ سمیت مختلف شعبے سرمایہ کاروں کے لیے سنہری امکانات رکھتے ہیں اور حکومت ڈویلپمنٹ پارٹنرز کے ساتھ مل کر ان شعبوں میں تیز رفتار ترقی کے لیے کام کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور ان کی ٹیم کو اس کامیاب پیش رفت پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ بلوچستان کے عوام کے لیے ایک نئی امید ہے انہوں نے کہا کہ جھینگا فارم منصوبے سے نہ صرف صوبائی معیشت کو نئی سمت اور رفتار ملے گی بلکہ بلوچستان پاکستان کی برآمدی معیشت میں ایک کلیدی کردار ادا کرے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرمایہ کاری بلوچستان کا ایک دیرینہ خواب تھا جو آج عملی حقیقت میں بدل رہا ہے یہ منصوبہ ترقی و خوشحالی کے ایک نئے باب کا آغاز ہے اور اس کے مثبت اثرات آنے والی نسلوں تک پہنچیں گے تقریب میں صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹری فشریز، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ کے وائس چیئرمین بلال کاکڑ اور اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی۔

اے سی زیارت کے قتل کی تاحال تصدیق نہیں ہو سکی ہے، میر سرفراز بگٹی

وائرل ہونیوالی تصویر کا فرانزک بھی کروالیا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے اسسٹنٹ کمشنر زیارت افضل باقی کے قتل کی تاحال تصدیق نہیں ہو سکی ہے، یہ بات انہوں .... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

نے منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اسسٹنٹ کمشنر زیارت کے قتل کی خبر ملی تھی تاہم اب تک اس کی تصدیق نہیں ہوئی ہے ہم نے وائرل تصویر کا فرانزک بھی کروالیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ
حکومت

Da

Bullet No. ۱

Page No. 5

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

حکومت مذہبی ہم آہنگی و قومی اتحاد کیلئے بھرپور اقدامات کر رہی ہے، مقررین

اقلیتوں کو درپیش مسائل کے فوری حل کے لیے ایک خصوصی کمیٹی قائم، مؤثر میکنزم تشکیل دیا جائے گا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

قبضہ شدہ مذہبی عبادت گاہوں کو 24 گھنٹے میں واگزار کرایا جائیگا، سیمینار سے میر سرفراز بگٹی، گورنر بلوچستان کا خطاب

کوئٹہ (ن ن) بلوچستان بین المذاہب ہم آہنگی سیمینار کا گزشتہ روز یہاں کوئٹہ میں انعقاد کیا گیا جس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، سینیٹر دنیش کمار، ایم این اے رمیش لال، ایم این اے درشن لال، صوبائی وزراء .... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، و دیگر بین المذاہب ہم آہنگی سیمینار کے شرکاء کے ہمراہ گروپ فوٹو

، ارکان اسمبلی اور مختلف مذاہب و مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے نمائندوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ سیمینار کے شرکاء نے آپریشن بنیان المرصوص میں حاصل ہونے والی تاریخی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس کامیابی نے ملک میں امن و استحکام کی راہیں ہموار کی ہیں۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSIT

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلو

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

Bullet No. 1

Page No. 6

مائنز منرلز ایکٹ پر عملدرآمد روک دیا، دوبارہ اسمبلی میں لائینگے، وزیراعلیٰ

18ویں ترمیم کے بعد مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پہلے ہی قانون کی شکل اختیار کر چکا، اب صرف اس میں ترامیم کی جاسکتی ہیں

عوامی حقوق سے متعلق کسی بھی قانون سازی پر سب کے ساتھ بیٹھنے کیلئے تیار ہیں، اسمبلی اجلاس کے بعد پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر عملدرآمد (باقی صفحہ 5 نمبر 42)

کو روک دیا ہے اب ایکٹ قرارداد کی صورت میں دوبارہ ایوان میں لایا جائے گا، اس مقصد کے لیے کمیٹی تشکیل دی جارہی ہے جس میں حکومت اور اپوزیشن دونوں کے اراکین شامل ہوں گے تاکہ ترامیم اور فیصلے مشترکہ اتفاق رائے سے کیے جاسکیں۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، صوبائی وزراء میر محمد صادق عمرانی، میر سلیم خان کھوسہ، بخت محمد کاکڑ، شیرینا مجید بلوچ، میر برکت رند، حاجی علی مدد جتک، اراکین صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ، اصغر ترین، میر جہانزیب مینگل، رحمت صالح بلوچ، مولانا ہدایت الرحمن بلوچ، زمرک خان اچکزئی بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایگزیکٹیو آرڈر کے ذریعے مائنز اینڈ منرل ایکٹ پر عمل درآمد آج سے روک دیا گیا ہے 18ویں ترمیم کے بعد مائنز اینڈ منرل ایکٹ پہلے ہی قانون کی شکل اختیار کر چکا ہے اس لیے اب صرف اس میں ترامیم کی جاسکتی ہیں انہوں نے کہا کہ عوامی حقوق سے متعلق کسی بھی قانون سازی پر حکومت سب کے ساتھ بیٹھنے کو تیار ہے تاکہ فیصلے شفاف، جمہوری اور عوام دوست ہوں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کا قیمتی سرمایہ ہیں اور ان کے بہتر استعمال کے لیے ضروری ہے کہ تمام سیاسی قوتیں مل کر کام کریں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ معدنی وسائل کے ذریعے صوبے کی معیشت کو ترقی دی جائے تاکہ اس کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کے دوست اس کو ایک قرارداد کی شکل میں لانا چاہتے ہیں اس کے بعد ہم کابینہ سے منظور کر کے اس کو دوبارہ اسمبلی میں لائیں گے اور اسمبلی سے یہ متعلقہ کمیٹی کے پاس جائے گا اور کمیٹی میں اس کے نکات پر بات ہوگی جہاں حکومتی نمائندے بھی موجود ہوں گے وہاں اپوزیشن کے ساتھی بھی ہوں گے نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی، نصراللہ زیرے یا وہ دوست جو پارلیمنٹ کا حصہ نہیں اگر وہ آنا چاہیں ان کو خوش آمدید کہیں گے تاکہ ہم بیٹھ کر اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن ارکان کل کی کانفرنس کے حوالے سے مینڈیٹ لے کر میرے پاس آئے تھے کہ اس ایکٹ کو ختم کیا جائے میں نے ان سے درخواست کی کہ اس طرح کے بلز کو ختم نہیں کیا جاسکتا۔ اٹھارہویں ترمیم کے بعد مائنز اینڈ منرلز ایکٹ جو بلوچستان نے بنانا تھا ان اسمبلیوں میں نہیں بنی موجودہ اسمبلی نے یہ ایکٹ بنایا ہے اس میں ترمیم کی جاسکتی ہے، جس جس نکتہ پر اعتراض ہے اس میں ترمیم ہوسکتی ہے اس کو حل کر کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں آج بھی سمجھتا ہوں کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ میں حکومت سے کوئی غلطی نہیں ہوئی لیکن اپوزیشن کے دوست، سول سوسائٹی، مائنز اینڈ منرلز ایسوسی ایشن ودیگر اگر یہ سمجھتے ہیں کہ بل میں کچھ غلطیاں ہوئی ہیں جب وہ یہ سمجھتے ہیں تو ہم نے ان کو دعوت دی کہ وہ حکومت کے ساتھ بیٹھیں۔ انہوں نے کہا کہ مہینے دو پہلے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ بلوچستان اسمبلی سے منظور ہوا تھا اس کے بعد سول سوسائٹی، مائنز اونرز اسوسی ایشن اور اپوزیشن کا اتفاق رائے پیدا نہیں ہو رہا تھا انہیں اس بل پر اعتراضات تھے میں نے فلور آف دی ہاؤس اپوزیشن لیڈر دعوت دی تھی کہ ہم اس پر مذاکرات کیلئے تیار ہیں گزشتہ روز اپوزیشن لیڈر نے ایک بڑی اچھی نشست کی اجلاس کے حوالے سے اپوزیشن لیڈر پارلیمانی کمیٹی کے ممبران میرے پاس آئے، حکومتی اراکین سے بھی میں نے مشاورت کی ہے اس سلسلے میں اس ایکٹ کو دوبارہ اسمبلی میں لائیں گے تاکہ جو خدشات ہیں ان پر اتفاق رائے پیدا کیا جائے۔ انہوں نے اپوزیشن لیڈر، اپوزیشن جماعتوں، نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی، نصراللہ زیرے، مائنز اونرز ایسوسی ایشن کا بھی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جہاں بلوچستان کے حقوق اور لوگوں کی بات ہے اس پر جتنا اتفاق رائے پیدا ہوگا اتنا مثبت ہوگا۔ بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر پارلیمنٹ کے اندر اور باہر جن سیاسی جماعتوں، مائنز اونرز، مائنز اینڈ منرلز ایسوسی ایشن کے نمائندوں پر مشتمل گزشتہ روز ہونے والی کانفرنس میں یہ بات طے ہوئی تھی کہ اس معاملہ پر وزیراعلیٰ بلوچستان سے بات کر کے خدشات سے آگاہ کریں گے اور اتفاق رائے پیدا کر کے دوبارہ اس بل کو اسمبلی میں لائیں گے انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ان خدشات کو محسوس کرتے ہوئے دور کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان اور دیگر کا بین المذاہب ہم آہنگی سیمینار کے شرکاء کے ہمراہ گروپ فوٹو

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ اور محکمہ ماہی گیری کے مابین باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب کے موقع پر شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی وزیر نور محمد دمڑ کو پشتون کلچر ڈے کی مناسبت سے روایتی پشتون پگڑی پہنا رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 280 | بدھ، 30 ربیع الاول، 24 ستمبر 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

5 ارب مالیت کا جھینگا فارم منصوبہ

بلوچستان سرمایہ کاری کے نئے دور میں داخل ہو گیا، سرفراز بگٹی

سرمایہ کاری بورڈ، محکمہ فشریز، ہاؤس آف کاسب دھابےجی ایکوا فوڈ اور الکرم ٹیکسٹائل پر مشتمل کنسورشیم میں مفاہمتی یادداشت

صوبہ قدرتی وسائل سے مالا مال ہے، وزیراعلیٰ، مفاہمتی یادداشت پر دستخط صوبے کی معاشی ترقی کی جانب اہم قدم ہے، بلال کاکڑ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان سرمایہ کاری کے نئے دور میں داخل ہو چکا ہے، حب کے علاقے ڈامب میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت 5 ارب روپے مالیت کا جھینگا فارم منصوبہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے سفر میں (باقی صفحہ 5 نمبر 44)

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ حب (باقی صفحہ 5 نمبر 45)

تاریخی سنگ میل ہے یہ بات انہوں نے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقدہ پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ، محکمہ ماہی گیری اور ہاؤس آف کاسب، دھابےجی ایکوا فوڈ اور الکرم ٹیکسٹائل گروپ پر مشتمل کنسورشیم کے درمیان ایک اہم مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے گئے اس معاہدے کے تحت جدید آبی زراعت (Aquaculture) کے ذریعے ڈامب میں جھینگا فارم کا قیام عمل میں آئے گا جو ماہی پروری کے شعبے میں انقلاب برپا کرے گا صوبے کی برآمدات کو نئی جلا بخشے گا اور ہزاروں نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل اور مواقع سے مالا مال ہے اور صوبائی حکومت ان مواقع کو بروئے کار لانے کے لیے سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ایک پرامن، محفوظ اور سرمایہ کار دوست صوبہ بنانے کے لیے سنجیدہ اقدامات جاری ہیں، تاکہ ملکی و غیر ملکی سرمایہ کار اطمینان اور اعتماد کے ساتھ صوبے میں سرمایہ کاری کر سکیں انہوں نے کہا کہ ماہی گیری، زراعت اور مائننگ سمیت مختلف شعبے سرمایہ کاروں کے لیے سنہری امکانات رکھتے ہیں اور حکومت ڈویلپمنٹ پارٹنرز کے ساتھ مل کر ان شعبوں میں تیز رفتار ترقی کے لیے کام کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور ان کی ٹیم کو اس کامیاب پیش رفت پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ بلوچستان کے عوام کے لیے ایک نئی امید ہے انہوں نے کہا کہ جھینگا فارم منصوبے سے نہ صرف صوبائی معیشت کو نئی سمت اور رفتار ملے گی بلکہ بلوچستان پاکستان کی برآمدی معیشت میں ایک کلیدی کردار ادا کرے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ سرمایہ کاری بلوچستان کا ایک دیرینہ خواب تھا جو آج عملی حقیقت میں بدل رہا ہے یہ منصوبہ ترقی و خوشحالی کے ایک نئے باب کا آغاز ہے اور اس کے مثبت اثرات آنے والی نسلوں تک پہنچیں گے تقریب میں صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹری فشریز، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ کے وائس چیئرمین بلال کاکڑ اور اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی۔

کے علاقے ڈامب میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت 5 ارب روپے مالیت کے جھینگا فارم منصوبے پر دستخط صوبے کی معاشی ترقی کی جانب ایک تاریخی قدم ہے۔ یہ معاہدہ بلوچستان کو سرمایہ کاری کے ایک نئے دور میں داخل کرنے کی بنیاد ثابت ہو گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ اور محکمہ فشریز اور ہاؤس آف کاسب دھابےجی ایکوا فوڈ اور الکرم ٹیکسٹائل گروپ پر مشتمل کنسورشیم کے درمیان مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل اور مواقع سے مالا مال صوبہ ہے اور حکومت صوبے کو سرمایہ کار دوست بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ جھینگا فارم منصوبہ نہ صرف ماہی پروری کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرے گا بلکہ ہزاروں روزگار کے مواقع پیدا کرے گا اور صوبے کی برآمدات میں بھی نمایاں اضافہ ہو گا بلال خان کاکڑ نے کہا کہ یہ کامیابی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت اور وژن کا نتیجہ ہے، جنہوں نے ہر سطح پر سرمایہ کاروں کو اعتماد میں لیا اور صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے ہر ممکن سہولت فراہم کی انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کے مثبت اثرات نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کی معیشت پر مرتب ہوں گے وائس چیئرمین نے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ سرمایہ کاری کے مزید ایسے منصوبے لانے کے لیے کوشاں ہے جن سے صوبے کے وسائل کو بروئے کار لا کر عوام کو براہ راست فائدہ پہنچایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ بلوچستان کی تاریخ کا ایک روشن باب ہے جو آنے والی نسلوں کے مستقبل کو محفوظ اور روشن بنائے گا۔

بلوچستان مختلف ثقافتوں کا حسین گلدستہ ہے، سرفراز بگٹی

پشتون کلچر امن، مہمان نوازی، غیرت و بھائی چارے کی لازوال اقدار کا علمبردار ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پشتون کلچر ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بلوچستان مختلف ثقافتوں، زبانوں اور روایات کا حسین گلدستہ ہے جہاں پشتون کلچر اپنی تاریخی اہمیت، خوبصورتی اور قدیم روایات کے باعث نمایاں مقام رکھتا ہے (باقی صفحہ 5 نمبر 37)

وزیراعلیٰ نے کہا کہ پشتون کلچر امن، مہمان نوازی، غیرت اور بھائی چارے کی لازوال اقدار کا علمبردار ہے جو نسل در نسل منتقل ہوتی آ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ثقافتی دن منانے کا مقصد اپنی پہچان کو اجاگر کرنا اور نئی نسل کو اپنے آباؤ اجداد کی روایات و اقدار سے روشناس کرانا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت صوبے کی تمام ثقافتوں کے فروغ کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے تاکہ ہماری ورثہ دنیا بھر میں روشنی کی طرح پھیلے اور صوبے کے مثبت تشخص کو مزید ابھارا جا سکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پشتون کلچر ڈے نہ صرف پشتون عوام کے لیے فخر کا دن ہے بلکہ یہ صوبے کے تمام باسیوں کے لیے اتحاد، ہم آہنگی اور یکجہتی کا پیغام ہے۔

وزیراعلیٰ، سپیکر اور ارکان اسمبلی نے روایتی پشتون پگڑیاں پہنیں، مبارکباد دی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سپیکر بلوچستان اسمبلی اور ارکان اسمبلی کی پشتون قوم کو پشتون کلچر ڈے کی مبارکباد، وزیراعلیٰ، سپیکر اور (باقی صفحہ 5 نمبر 43)

ارکان اسمبلی نے روایتی پشتون پگڑی پہن کر اجلاس میں شرکت کی، منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے آغاز پر سپیکر نے پشتون کلچر ڈے پر پشتون قوم کو مبارکباد دی، قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ ثقافت کو زندہ رکھنے والی قومیں آباد ہوتی ہیں میں تمام پشتون قوم کو پشتون ثقافت کے عالمی دن کی مبارکباد دیتا ہوں، ہم ایک ثقافت کا دن ایک دن تک محدود نہ کریں۔ عوامی نیشنل پارٹی کے رکن انجینئر زمرک خان اچکزئی نے پشتون قوم کو پشتون کلچر ڈے کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ہماری جماعت ہر سال پشتون کلچر ڈے شاندار انداز میں مناتی ہے۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر سی پی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بدھ 24 ستمبر 2025ء بمطابق 30 ربیع الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 261

اپوزیشن سے مذاکرات کامیاب

مائنز اینڈ منرل ایکٹ پر عملدرآمد روک دیا، دوبارہ اسمبلی میں پیش ہوگا

میر سرفراز بگٹی

ایکٹ منظور ہونے کے بعد مختلف اعتراضات سامنے آئے تھے، گزشتہ روز اپوزیشن لیڈر اور کمیٹی اراکین حکومت سے ملاقات کیلئے آئے، ایوان کے اندر اور باہر تمام جماعتوں کو اعتماد میں لیا جائیگا، وزیراعلیٰ

تمام تحفظات دور کرنے کیلئے حکومت و اپوزیشن پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی جا رہی ہے، اپوزیشن لیڈر و اراکان کے ہمراہ پریس کانفرنس، اے سی زیارت افضل باقی کے قتل کی تاحال تصدیق نہیں ہوسکی ہے، اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مائنز اینڈ منرل ایکٹ سے متعلق مذاکرات کامیاب ہو گئے ہیں اور یہ پیش رفت صوبے میں جمہوری روایات اور عوامی مفادات کو مقدم رکھنے کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مائنز اینڈ منرل ایکٹ پر کافی عرصے سے بات چیت جاری تھی اس کے منظور ہونے کے بعد مختلف اعتراضات سامنے آئے تھے تاہم ہم نے واضح کیا تھا کہ اپوزیشن سمیت تمام جماعتوں کو اعتماد میں لے کر فیصلہ کریں گے انہوں نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر اور کمیٹی کے اراکین حکومت سے ملاقات کے لیے آئے جس کے بعد یہ فیصلہ کیا

بقیہ نمبر 41 صفحہ 5 پر

گیا کہ مائنز اینڈ منرل ایکٹ کو دوبارہ صوبائی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد اپوزیشن اراکین اور صوبائی وزرا کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر لیڈر آف اپوزیشن میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ، اصغر ترین، میر جہانزیب خان مینگل، رحمت صالح بلوچ، مولانا ہدایت الرحمن، زمرک خان اچکزئی، صوبائی وزرا میر محمد صادق عمرانی، میر سلیم خان کھوسہ، بخت محمد کاکڑ، بشیرہ مجید بلوچ، میر برکت رند، حاجی علی مدد جتک، بھی موجود تھے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایوان کے اندر اور باہر موجود تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لے کر ایکٹ کو دوبارہ اسمبلی میں لایا جائے گا تاکہ کسی کو کوئی تحفظات باقی نہ رہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایگزیکٹیو آرڈر کے ذریعے مائنز اینڈ منرل ایکٹ پر عملدرآمد آج سے روک دیا گیا ہے اور اب یہ ایکٹ قرارداد کی صورت میں دوبارہ ایوان میں لایا جائے گا انہوں نے کہا کہ اس مقصد کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی جا رہی ہے جس میں حکومت اور اپوزیشن دونوں کے اراکین شامل ہوں گے تاکہ ترامیم اور فیصلے مشترکہ اتفاق رائے سے کیے جاسکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ 18 ویں ترمیم کے بعد مائنز اینڈ منرل ایکٹ پہلے ہی قانون کی شکل اختیار کر چکا ہے اس لیے اب صرف اس میں ترامیم کی جاسکتی ہیں انہوں نے کہا کہ عوامی حقوق سے متعلق کسی بھی قانون سازی پر حکومت سب کے ساتھ بیٹھنے کو تیار ہے تاکہ فیصلے شفاف، جمہوری اور عوام دوست ہوں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کا قیمتی سرمایہ ہیں اور ان کے بہتر استعمال کے لیے ضروری ہے کہ تمام سیاسی قوتیں مل کر کام کریں وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ معدنی وسائل کے ذریعے صوبے کی معیشت کو ترقی دی جائے تاکہ ان کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچیں۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے اسسٹنٹ کمشنر زیارت افضل باقی کے قتل کی تاحال تصدیق نہیں ہوسکی ہے، یہ بات انہوں نے منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی وزیراعلیٰ نے کہا کہ اسسٹنٹ کمشنر زیارت کے قتل کی خبر ملی تھی تاہم اب تک اس کی تصدیق نہیں ہوئی ہے ہم نے وائرل تصویر کا فرانزک بھی کروایا ہے۔

حب میں جھینگا فارم منصوبہ صوبے کی ترقی میں سنگ میل ہے، وزیراعلیٰ

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت 5 ارب روپے مالیت سے جھینگا فارم منصوبہ تشکیل دیا گیا ہے، صوبے میں خوشحالی لائیں گے

منصوبہ ہزاروں نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرے گا، بلوچستان کو سرمایہ کار دوست صوبہ بنانے کیلئے سنجیدہ اقدامات جاری ہیں، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان سرمایہ کاری کے نئے دور میں داخل ہو چکا ہے، حب کے علاقے ڈامب میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت 5 ارب روپے مالیت کا جھینگا فارم منصوبہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے سفر میں تاریخی سنگ میل ہے یہ بات انہوں نے وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقدہ پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ، محکمہ ماہی گیری اور ہاؤس

بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

آف کاسب، وحابئی ایکوا فوڈ اور الکرم ٹیکسٹائل گروپ پر مشتمل کنسورشیم کے درمیان ایک اہم مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے گئے اس معاہدے کے تحت جدید آبی زراعت (Aquaculture) کے ذریعے ڈامب میں جھینگا فارم کا قیام عمل میں آئے گا جو ماہی پروری کے شعبے میں انقلاب برپا کرے گا صوبے کی برآمدات کو نئی جلا بخشے گا اور ہزاروں نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل اور مواقع سے مالا مال ہے اور صوبائی حکومت ان مواقع کو بروئے کار لانے کے لیے سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ایک پرامن، محفوظ اور سرمایہ کار دوست صوبہ بنانے کے لیے سنجیدہ اقدامات جاری ہیں، تاکہ ملکی و غیر ملکی سرمایہ کار اطمینان اور اعتماد کے ساتھ صوبے میں سرمایہ کاری کر سکیں انہوں نے کہا کہ ماہی گیری، زراعت اور مائننگ سمیت مختلف شعبے سرمایہ کاروں کے لیے سنہری امکانات رکھتے ہیں اور حکومت ڈویلپمنٹ پارٹنرز کے ساتھ مل کر ان شعبوں میں تیز رفتار ترقی کے لیے کام کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور ان کی ٹیم کو اس کامیاب پیش رفت پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ بلوچستان کے عوام کے لیے ایک نئی امید ہے انہوں نے کہا کہ جھینگا فارم منصوبے سے نہ صرف صوبائی معیشت کو نئی سمت اور رفتار ملے گی بلکہ بلوچستان پاکستان کی برآمدی معیشت میں ایک کلیدی کردار ادا کرے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ سرمایہ کاری بلوچستان کا ایک دیرینہ خواب تھا جو آج عملی حقیقت میں بدل رہا ہے یہ منصوبہ ترقی و خوشحالی کے ایک نئے باب کا آغاز ہے اور اس کے مثبت اثرات آنے والی نسلوں تک پہنچیں گے تقریب میں صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹری فنڈز، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ کے وائس چیئرمین بلال کاکڑ اور اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی۔

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی، کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم و دیگر بین المذاہب ہم آہنگی سیمینار میں شریک ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 9

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
قیمت 40 روپے — صفحات 8
جلد نمبر 32 — منگل 23 ستمبر 2025ء بمطابق 29 ربیع الاول 1447ھ — شمارہ نمبر 260

نوجوان صوبے کا مستقبل، محرومی کو بنیاد بنا کر ریاست کے خلاف بندوق اٹھانا قبول نہیں، وزیر اعلیٰ

سوشل میڈیا کا منفی پروپیگنڈا نوجوانوں کو گمراہ کر رہا ہے، ریاست دشمنوں کے عزائم کو بے نقاب کیا جائے، پہلا ویمن انڈوومنٹ فنڈ قائم کیا

غیر متوازن ترقی صرف بلوچستان نہیں پورے ملک کا مسئلہ ہے، بیگناہوں کے خون سے رنگے ہاتھ قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے، گفتگو

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں صلاحیتوں کی کسی صورت کمی نہیں، البتہ انہیں ہمیشہ مواقع کے فقدان کا سامنا رہا ہے، ہماری حکومت نے نوجوانوں کی تعمیر و ترقی کے لئے صوبے کی پہلی یوتھ پالیسی متعارف کرائی تاکہ انہیں تعلیم، ہنر اور روزگار کے بہترین مواقع فراہم کئے جا سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں مختلف تعلیمی اداروں کے طلبہ سے بات چیت کے دوران کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ

بقیہ نمبر 74 صفحہ 7 پر

نوجوان ہمارا مستقبل ہیں اور ہم انہیں منفی پروپیگنڈے سے بچانے کے لئے یکسوئی سے کام کر رہے ہیں، سوشل میڈیا کے ذریعے پھیلایا جانے والا منفی پروپیگنڈہ نوجوانوں کو گمراہ کر رہا ہے، اس کا تدارک نہایت ضروری ہے، نوجوان نسل کو چاہیے کہ وہ سچ اور جھوٹ میں فرق کرتے ہوئے ریاست دشمنوں کے عزائم کو بے نقاب کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت نے خواتین کو بھی معاشی استحکام و ترقی کے بھرپور مواقع فراہم کرنے کے لئے صوبے کا پہلا ویمن انڈوومنٹ فنڈ قائم کیا، کسی بھی معاشرے کی ترقی خواتین کے تعاون کے بغیر ممکن نہیں اسی لئے پہلی مرتبہ صوبے میں خواتین کو کلیدی انتظامی عہدوں پر فائز کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرکاری محکموں میں غیر ضروری اسامیاں ختم کی جا رہی ہیں جبکہ تعلیم اور صحت کے شعبوں میں جامع اصلاحات متعارف کرائی گئی ہیں۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کی نئی بلڈنگ سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کے ہمراہ مختلف تعلیمی اداروں کے طلبہ و طالبات کا گروپ

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECT... GENERAL ... RELATIONS B...

نظامت اعلیٰ ... حکومت ...

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

بدھ 24 ستمبر 2025ء بمطابق 30 ربیع الاول 1447ھ قیمت 20 روپے

جلد 29 شمارہ 260

Bullet No. ١

Page No. 10

بلوچستان اسمبلی میں مائنز اینڈ منرل ایکٹ پر حکومت و اپوزیشن کا اتفاق

ترامیم کیساتھ دوبارہ پیش کرنے کا فیصلہ

یہی پارلیمان کا اصل کردار ہے کہ اختلافی نکات پر ڈائیلاگ کے ذریعے اتفاق رائے پیدا کیا جائے بلوچستان کے وسائل پر قانون سازی میں زیادہ سے زیادہ اتفاق رائے پیدا کریں گے، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی

مائن اونرز ایسوسی ایشن، مختلف جماعتوں اور سول سوسائٹی کے خدشات کو تسلیم کیا گیا ہے، جہاں عوامی مفاد کے لیے ضرورت ہوگی ہم ترامیم کریں گے، اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری ودیگر کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (خ ن + نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری اور اراکین اسمبلی نے بلوچستان اسمبلی میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ مائنز اینڈ منرل ایکٹ میں ترامیم لا کر اسے دوبارہ ایوان میں پیش کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد اپوزیشن اراکین اور صوبائی وزرا کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر لیڈر آف اپوزیشن میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ، اصغر ترین، میر جہانزیب خان مینگل، رحمت صالح بلوچ، مولانا ہدایت الرحمن، زمرک خان اچکزئی، صوبائی وزرا میر محمد صادق عمرانی، میر سلیم خان کھوسہ، بخت محمد کاکڑ، مشیر مینا مجید بلوچ، میر برکت رند، حاجی علی مدد جتک، بھی موجود تھے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ مہینے مائنز اینڈ منرل ایکٹ اسمبلی سے منظور کیا گیا تھا تاہم سول سوسائٹی، مائن اونرز ایسوسی ایشن اور اپوزیشن جماعتوں نے اس پر کچھ خدشات اور اعتراضات اٹھائے تھے۔ "یہی پارلیمان کا اصل کردار ہے کہ اختلافی نکات پر ڈائیلاگ کے ذریعے اتفاق رائے پیدا کیا جائے۔" انہوں نے کہا کہ حکومت اپوزیشن کے ساتھ مکمل مشاورت کی پالیسی پر گامزن ہے اور آئندہ ہفتے بل میں ترامیم کے بعد اسے دوبارہ اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کے وسائل پر کوئی بھی قانون یکطرفہ نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس میں حکومت، اپوزیشن، سول سوسائٹی اور اسٹیک ہولڈرز سب کو شامل کیا جانا چاہیے۔ "ہم چاہتے ہیں کہ بلوچستان کے عوام کے حقوق پر مبنی ہر قانون میں زیادہ سے زیادہ اتفاق رائے ہو تاکہ کوئی فریق خود کو نظر انداز نہ سمجھے۔" اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مائن اونرز ایسوسی ایشن، مختلف جماعتوں اور سول سوسائٹی کے خدشات کو تسلیم کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ قرآن و حدیث کے الفاظ نہیں کہ ان میں کوئی تبدیلی نہ کی جا سکے، جہاں عوامی مفاد کے لیے ضرورت ہوگی ہم ترامیم کریں گے۔" انہوں نے کہا کہ کل ایک کامیاب کانفرنس میں تمام اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کی گئی تھی جس کے بعد فیصلہ ہوا کہ یہ خدشات وزیراعلیٰ اور حکومتی ٹیم کے سامنے رکھے جائیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ اور حکومتی ارکان کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اپوزیشن اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے تحفظات کو سنجیدگی سے سنا اور ان پر عمل درآمد کا فیصلہ کیا۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ "ہماری خواہش ہے کہ یہ بل مزید بہتر شکل میں سامنے آئے تاکہ نہ صرف عوامی خدشات دور ہوں بلکہ صوبے کے وسائل کے استعمال اور عوام کے حقوق کے تحفظ کو بھی یقینی بنایا جا سکے۔" پریس کانفرنس میں شریک اراکین نے اس بات پر زور دیا کہ آئندہ ہفتے اسمبلی میں پیش کیا جانے والا ترمیمی بل ایک نئے اتفاق رائے کی بنیاد پر ہوگا جس میں حکومت، اپوزیشن اور تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا جائے گا۔

صوبہ نئے دور میں داخل ہو چکا ہے سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کرینگے میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کو پرامن، محفوظ اور سرمایہ کار دوست صوبہ بنانے کے لیے سنجیدہ اقدامات جاری ہیں جھینگا فارم منصوبہ، صوبائی معیشت میں انقلاب کی نوید ہے ماہی گیری، زراعت اور مائننگ کے شعبے سرمایہ کاری کے لیے سنہری مواقع فراہم کرتے ہیں، وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان سرمایہ کاری کے ایک نئے دور میں داخل ہو چکا ہے، صوبائی حکومت سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کر رہی ہے تاکہ قدرتی وسائل اور مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھایا جا سکے۔ ان

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی وزراء اور اپوزیشن ارکان کے ہمراہ میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

جاری تنازعات، انسانی حقوق کی پامالیوں اور بڑھتے ہوئے بحرانوں پر شدید تحفظات کا اظہار کیا۔ انہوں نے غزہ اور یوکرین کے حالات کو عالمی امن کے لیے خطرہ قرار دیا۔ انتونیو گوتریس نے کہا کہ غزہ کے عوام پر ظلم ڈھائے جا رہے ہیں، فوری جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی ناگزیر ہے۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ غزہ میں انسانی امداد کی فراہمی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ یوکرین کی صورتحال پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "یوکرین میں انسانیت کے خلاف جرائم کا سلسلہ جاری ہے، وہاں پائیدار جنگ بندی کی اشد ضرورت ہے۔" جنرل اسمبلی سے خطاب میں سیکریٹری جنرل نے تمام شریک عالمی رہنماؤں اور نمائندوں کو خوش آمدید کہا اور اقوام متحدہ کے امن قائم رکھنے میں کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی بات چیت اور امن کے لیے ایک خاص جگہ ہے۔ انتونیو گوتریس نے خبردار کیا کہ دنیا میں استثنیٰ کی مسلسل پالیسی کی وجہ سے امن کے ستون گر رہے ہیں "اور اگر مؤثر کثیرالجہتی ادارے نہ رہے تو دنیا افراتفری کا شکار ہو جائے گی۔ انہوں نے عالمی برادری سے سوال کیا "ہمیں انتخاب کرنا ہوگا کیا ہم افراتفری کی دنیا چاہتے ہیں یا استحکام اور امن کی دنیا؟" گوتریس نے اس بات پر زور دیا کہ "دنیا میں قیام امن ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے، امن ہمارا پہلا عہد ہے، لیکن جنگیں بے دردی سے پھیل رہی ہیں۔"

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR GENERAL OF [PUBLIC] RELATIONS BAL[OCHISTAN]

نظامت اع[لیٰ تعلقات عامہ] حکوم[ت بلوچستان]

Bullet No. 1

[Pa]ge No. /1

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی مولانا عبدالکریم

بیاد حسین الرحمن

چیف ایڈیٹر : برکت علی

جلد 77 | بدھ 24 ستمبر 2025، 30 ربیع الاول 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 23

بلوچستان سرمایہ کاری کے نئے دور میں داخل ہو چکا ہے، میر سرفراز بگٹی

اسب میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت 5 ارب روپے مالیت کا جھینگا فارم منصوبہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے سفر میں تاریخی سنگ میل ہے، بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ، محکمہ ماہی گیری اور ہاؤس آف کامرس و صنعتی، ایکوا اور الکرم ٹیکسٹائل گروپ پر مشتمل کنسورشیم کے درمیان ایک اہم مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے گئے

اس معاہدے کے تحت جدید آبی زراعت (Aquacultu) کے ذریعے اسب میں جھینگا فارم کا قیام عمل میں آئے گا جو ماہی پروری کے شعبے میں انقلاب برپا اور صوبے کی برآمدات کو نئی جلا بخشے گا اور ہزاروں نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (ح ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان سرمایہ کاری کے نئے دور میں داخل ہو چکا ہے، حب کے علاقے اسب میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت 5 ارب روپے مالیت کا (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں۔

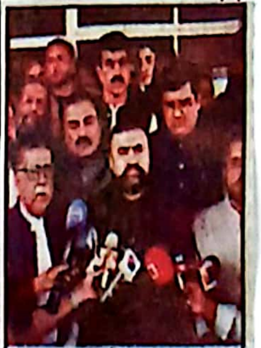

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ... سیمینار کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

جھینگا فارم منصوبہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے سفر میں تاریخی سنگ میل ہے یہ بات انہوں نے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقدہ پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ، محکمہ ماہی گیری اور ہاؤس آف کامرس و صنعتی، ایکوا اور الکرم ٹیکسٹائل گروپ پر مشتمل کنسورشیم کے درمیان ایک اہم مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے گئے اس معاہدے کے تحت جدید آبی زراعت (Aquaculture) کے ذریعے اسب میں جھینگا فارم کا قیام عمل میں آئے گا جو ماہی پروری کے شعبے میں انقلاب برپا کرے گا صوبے کی برآمدات کو نئی جلا بخشے گا اور ہزاروں نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل اور مواقع سے مالا مال ہے اور صوبائی حکومت ان مواقع کو بروئے کار لانے کے لیے سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ایک پرامن، محفوظ اور سرمایہ کار دوست صوبہ بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات جاری ہیں تاکہ ملکی و غیر ملکی سرمایہ کار اطمینان اور اعتماد کے ساتھ صوبے میں سرمایہ کاری کر سکیں انہوں نے کہا کہ ماہی گیری، زراعت اور مائننگ سمیت مختلف شعبے سرمایہ کاروں کے لیے بہترین امکانات رکھتے ہیں اور حکومت ڈویلپمنٹ پارٹنرز کے ساتھ مل کر ان شعبوں میں ہموار ترقی کے لیے کام کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور ان کی ٹیم کو اس کامیاب پیش رفت پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ بلوچستان کے عوام کے لیے ایک نئی امید ہے انہوں نے کہا کہ جھینگا فارم منصوبہ نہ صرف صوبائی معیشت کو تقویت دے گا بلکہ بلوچستان پاکستان کی مجموعی معیشت میں ایک کلیدی کردار ادا کرے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ سرمایہ کاری بلوچستان کا ایک دیرینہ خواب تھا جو آج عملی حقیقت میں بدل رہا ہے یہ منصوبہ ترقی و خوشحالی کے ایک نئے باب کا آغاز ہے اور اس کے دور رس اثرات آنے والی نسلوں تک محسوس کیے جائیں گے تقریب میں صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹری فشریز، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر-24 | بدھ 24 ستمبر 2025ء بمطابق 30 ربیع الاول 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-50

حکومت اور اپوزیشن میں مائنز اینڈ منرل ایکٹ پر مذاکرات کامیاب

ایکٹ پر عملدرآمد آج سے روک دیا ہے، سرفراز بگٹی

اپوزیشن لیڈر اور کمیٹی کے اراکین حکومت سے ملاقات کے لیے آئے جس کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ مائنز اینڈ منرل ایکٹ کو دوبارہ صوبائی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا، اپوزیشن سمیت تمام جماعتوں کو اعتماد میں لے کر فیصلہ کریں گے

ایوان کے اندر اور باہر موجود تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لے کر ایکٹ کو دوبارہ اسمبلی میں لایا جائے گا تاکہ کسی کو کوئی تحفظات باقی نہ رہیں، اب یہ ایکٹ قرارداد کی صورت میں دوبارہ ایوان میں لایا جائے گا، پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مائنز اینڈ منرل ایکٹ سے متعلق مذاکرات کامیاب ہوگئے ہیں اور یہ پیش رفت صوبے میں جمہوری روایات اور عوامی مفادات کو مقدم رکھنے کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مائنز اینڈ منرل ایکٹ پر کافی عرصے سے بات چیت جاری تھی اس کے منظور ہونے کے بعد مختلف اعتراضات سامنے آئے تھے تاہم ہم نے واضح کیا تھا کہ اپوزیشن سمیت تمام جماعتوں کو اعتماد میں لے کر فیصلہ کریں گے انہوں نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر اور کمیٹی کے اراکین حکومت سے ملاقات کے لیے آئے جس کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ مائنز اینڈ منرل ایکٹ کو دوبارہ صوبائی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد اپوزیشن اراکین اور صوبائی وزرا کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر لیڈر آف اپوزیشن میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ، اصغر ترین، میر جہانزیب خان مینگل، رحمت صالح بلوچ، مولانا ہدایت الرحمٰن، زمرک خان اچکزئی، صوبائی وزرا میر محمد صادق عمرانی، میر سلیم خان کھوسہ، بخت محمد کاکڑ، شیریناز مجید بلوچ، میر برکت رند، حاجی علی مدد جتک، بھی موجود تھے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایوان کے اندر اور باہر موجود تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لے کر ایکٹ کو دوبارہ اسمبلی (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

میں لایا جائے گا تاکہ کسی کو کوئی تحفظات باقی نہ رہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے مائنز اینڈ منرل ایکٹ پر عمل درآمد آج سے روک دیا گیا ہے اور اب یہ ایکٹ قرارداد کی صورت میں دوبارہ ایوان میں لایا جائے گا انہوں نے کہا کہ اس مقصد کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی جا رہی ہے جس میں حکومت اور اپوزیشن دونوں کے اراکین شامل ہوں گے تاکہ ترامیم اور فیصلے مشترکہ اتفاق رائے سے کیے جاسکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ 18 ویں ترمیم کے بعد مائنز اینڈ منرل ایکٹ پہلے ہی قانون کی شکل اختیار کر چکا ہے اس لیے اب صرف اس میں ترامیم کی جاسکتی ہیں انہوں نے کہا کہ عوامی حقوق سے متعلق کسی بھی قانون سازی پر حکومت سب کے ساتھ بیٹھنے کو تیار ہے تاکہ فیصلے شفاف، جمہوری اور عوام دوست ہوں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کا قیمتی سرمایہ ہیں اور ان کے بہتر استعمال کے لیے ضروری ہے کہ تمام سیاسی قوتیں مل کر کام کریں وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ معدنی وسائل کے ذریعے صوبے کی معیشت کو ترقی دی جائے تاکہ ان کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچیں۔

بلوچستان سرمایہ کاری کے نئے دور میں داخل ہو چکا ہے، حب کے علاقے ڈامب میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت 5 ارب روپے مالیت کا جھینگا فارم منصوبہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے سفر میں تاریخی سنگ میل ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان سرمایہ کاری کے نئے دور میں داخل ہو چکا ہے، حب کے علاقے ڈامب میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت 5 ارب روپے مالیت کا جھینگا فارم منصوبہ (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے سفر میں تاریخی سنگ میل ہے یہ بات انہوں نے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقدہ پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ، محکمہ ماہی گیری اور ہاؤس آف کاب وھانگی، ایکوا فوڈ اور اکرم ٹیکسٹائل گروپ پر مشتمل کنسورشیم کے درمیان ایک اہم مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے گئے اس معاہدے کے تحت جدید آبی زراعت (Aquaculture) کے ذریعے ڈامب میں جھینگا فارم کا قیام عمل میں آئے گا جو ماہی پروری کے شعبے میں انقلاب برپا کرے گا صوبے کی برآمدات کو نئی جلا بخشے گا اور ہزاروں نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل اور مواقع سے مالا مال ہے اور صوبائی حکومت ان مواقع کو بروئے کار لانے کے لیے سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ایک پرامن، محفوظ اور سرمایہ کار دوست صوبہ بنانے کے لیے سنجیدہ اقدامات جاری ہیں، تاکہ ملکی و غیر ملکی سرمایہ کار اطمینان اور اعتماد کے ساتھ صوبے میں سرمایہ کاری کر سکیں انہوں نے کہا کہ ماہی گیری، زراعت اور مائننگ سمیت مختلف شعبے سرمایہ کاروں کے لیے سنہری امکانات رکھتے ہیں اور حکومت ڈویلپمنٹ پارٹنرز کے ساتھ مل کر ان شعبوں میں تیز رفتار ترقی کے لیے کام کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور ان کی ٹیم کو اس کامیاب پیش رفت پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ بلوچستان کے عوام کے لیے ایک نئی امید ہے انہوں نے کہا کہ جھینگا فارم منصوبے سے نہ صرف صوبائی معیشت کو نئی سمت اور رفتار ملے گی بلکہ بلوچستان پاکستان کی برآمدی معیشت میں ایک کلیدی کردار ادا کرے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ سرمایہ کاری بلوچستان کا ایک دیرینہ خواب تھا جو آج عملی حقیقت میں بدل رہا ہے یہ منصوبہ ترقی و خوشحالی کے ایک نئے باب کا آغاز ہے اور اس کے مثبت اثرات آنے والی نسلوں تک پہنچیں گے تقریب میں صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹری فشریز، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ کے وائس چیئرمین بلال کاکڑ اور اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی۔

اسسٹنٹ کمشنر زیارت افضل باقی کے قتل کی تاحال تصدیق نہیں ہوئی ہے، وزیراعلیٰ

حکومت نے وائرل تصویر کا فرانزک بھی کروالیا ہے، اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے اسسٹنٹ کمشنر زیارت افضل باقی کے قتل کی تاحال تصدیق نہیں ہوسکی ہے، یہ بات انہوں نے منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی وزیراعلیٰ نے کہا کہ اسسٹنٹ کمشنر (بقیہ نمبر 26 صفحہ نمبر 2 پر)

زیارت کے قتل کی خبر ملی تھی تاہم اب تک اس کی تصدیق نہیں ہوئی ہے ہم نے وائرل تصویر کا فرانزک بھی کروالیا ہے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم خان بین المذاہب ہم آہنگی سیمینار میں شریک ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTO...
GENERAL O...
RELATIONS BA...
نظامت اعلیٰ ...
حکومت ...
Bullet No. 1
Page No. 13

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حمید الامین
جلد 80 | بدھ 24 ستمبر 2025ء، 30 ربیع الاول 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 261

مائنز اینڈ منرل ایکٹ دوبارہ صوبائی اسمبلی میں پیش کیا جائیگا

وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت اوراپوزیشن کے درمیان مائنز اینڈ منرل ایکٹ سے متعلق مذاکرات کامیاب ہوگئے ہیں یہ پیش رفت صوبے میں جمہوری روایات اورعوامی مفادات کومقدم رکھنے کی عکاسی کرتی ہے

بلوچستان قدرتی وسائل اور مواقع سے مالا مال ہے اور صوبائی حکومت ان مواقع کو بروئے کار لانے کے لیے سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کر رہی ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن، این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مائنز اینڈ منرل ایکٹ سے متعلق مذاکرات کامیاب ہو گئے ہیں اور یہ پیش رفت صوبے میں جمہوری روایات اورعوامی مفادات کومقدم رکھنے کی عکاسی کرتی ہے۔انہوں نے کہاکہ مائنز اینڈ منرل ایکٹ پرکافی عرصے سے بات چیت جاری تھی اس کے منظور ہونے کے بعد مختلف اعتراضات سامنے آئے تھے تاہم ہم نے واضح کیا تھا کہ اپوزیشن سمیت تمام جماعتوں کواعتماد میں لے کر فیصلہ کریں گے انہوں نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر اور کمیٹی کے اراکین حکومت سے ملاقات کے لیے آئے جس کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ مائنز اینڈ منرل ایکٹ کو دوبارہ صوبائی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد اپوزیشن اراکین اور صوبائی وزراء کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر لیڈر آف اپوزیشن میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ، اصغر ترین، میر جہانزیب خان مینگل، رحمت صالح بلوچ، مولانا ہدایت الرحمٰن، زمرک خان اچکزئی، صوبائی وزراء میر محمد صادق عمرانی، میر سلیم خان کھوسہ، بخت محمد کاکڑ، مشیر مینا مجید بلوچ، میر برکت رند، حاجی علی مدد جتک، بھی موجود تھے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایوان کے اندر اور باہر موجود تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لے کر ایکٹ کو دوبارہ اسمبلی میں لایا جائے گا تاکہ کسی کو کوئی تحفظات باقی نہ رہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایگزیکٹیو آرڈر کے ذریعے مائنز اینڈ منرل ایکٹ پر عمل درآمد آج سے روک دیا گیا ہے اور اب یہ ایکٹ قرارداد کی صورت میں دوبارہ ایوان میں لایا جائے گا انہوں نے کہا کہ اس مقصد کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی جا رہی ہے جس میں حکومت اور اپوزیشن دونوں کے اراکین شامل ہوں گے تاکہ ترامیم اور فیصلے مشترکہ اتفاق رائے سے کیے جا سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ 18 ویں ترمیم کے بعد مائنز اینڈ منرل ایکٹ پہلے ہی قانون کی شکل اختیار کر چکا ہے اس لیے اب صرف اس میں ترامیم کی جا سکتی ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے ہمراہ مختلف تعلیمی اداروں کے طلبہ وطالبات کا گروپ فوٹو

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد و دیگر بین المذاہب ہم آہنگی سیمینار میں شریک ہیں

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 216	MEMBER OF APNS / رجسٹرڈ ایل بی پی-10	قیمت 15 روپے	FaX:2839867	Ph :2839851	جلد 28
			1447ھ	30 ربیع الاول	بدھ 24 ستمبر 2025ء

مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر حکومت و اپوزیشن کے مذاکرات کامیاب، عملدرآمد روک دیا گیا

دوبارہ اسمبلی میں پیش کریں گے، سرفراز بگٹی

ایوان کے اندر اور باہر موجود تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لے کر ایکٹ کو دوبارہ اسمبلی میں لایا جائے گا تاکہ کسی کو کوئی تحفظات باقی نہ رہیں، ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے عمل درآمد روک دیا گیا

کمیٹی میں حکومت اور اپوزیشن دونوں کے اراکین شامل ہوں گے تاکہ ترامیم اور فیصلے مشترکہ اتفاق رائے سے کیے جا سکیں، 18 ویں ترمیم کے بعد مائنز اینڈ منرل ایکٹ پہلے ہی قانون کی شکل اختیار کر چکا، حکومت سب کے ساتھ بیٹھنے کو تیار ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مائنز اینڈ منرل ایکٹ سے متعلق مذاکرات کامیاب ہو گئے ہیں اور ... صوبے میں جمہوری روایات اور عوامی مفادات کو مقدم رکھنے کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مائنز اینڈ منرل ایکٹ پر کافی عرصے سے بات چیت جاری تھی اس کے منظور ہونے کے بعد مختلف اعتراضات سامنے آئے تھے تاہم ہم ... اپوزیشن سمیت تمام جماعتوں کو اعتماد میں لے کر فیصلہ کریں گے انہوں نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر اور کمیٹی کے اراکین حکومت سے ملاقات کے لیے آئے جس کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ مائنز اینڈ منرل ایکٹ کو دوبارہ صوبائی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد اپوزیشن اراکین اور صوبائی وزراء کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر لیڈر آف اپوزیشن، میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی ... اصغر ترین، میر جہانزیب خان مینگل، رحمت صالح بلوچ، مولانا ہدایت الرحمن، زمرک خان اچکزئی، صوبائی وزراء میر محمد صادق عمرانی، میر سلیم خان کھوسہ، بخت محمد کاکڑ، شیریں حمید بلوچ، میر برکت رند، حاجی علی مدد جتک، بھی موجود تھے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایوان کے اندر اور باہر موجود تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لے کر ایکٹ کو دوبارہ اسمبلی میں لایا جائے گا تاکہ کسی کو کوئی تحفظات باقی نہ رہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے مائنز اینڈ منرل ایکٹ پر عمل درآمد آج سے روک دیا گیا ہے اور اب یہ ایکٹ قرارداد کی صورت میں دوبارہ ایوان میں لایا جائے گا انہوں نے کہا کہ اس مقصد کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی جا رہی ہے جس میں حکومت اور اپوزیشن دونوں کے اراکین شامل ہوں گے تاکہ ترامیم اور فیصلے مشترکہ اتفاق رائے سے کیے جا سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ 18 ویں ترمیم کے بعد مائنز اینڈ منرل ایکٹ پہلے ہی قانون کی شکل اختیار کر چکا ہے اس لیے اب صرف اس میں ترامیم کی جا سکتی ہیں انہوں نے کہا کہ عوامی حقوق سے متعلق کسی بھی قانون سازی پر حکومت سب کے ساتھ بیٹھنے کو تیار ہے تاکہ فیصلے شفاف، جمہوری اور عوام دوست ہوں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کا قیمتی سرمایہ ہیں اور ان کے بہتر ... کہ تمام سیاسی ...

اے سی زیارت کے قتل کی تاحال تصدیق نہیں ہو سکی، میر سرفراز بگٹی

ہم نے واٹرل تصویر کا فرانزک بھی کروا لیا ہے، وزیراعلیٰ کا اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے ... اسسٹنٹ کمشنر زیارت افضل باقی کے قتل کی تاحال تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی وزیراعلیٰ نے کہا کہ اسسٹنٹ کمشنر زیارت کے قتل کی خبر ملی تھی تاہم اب تک اس کی تصدیق نہیں ہوئی ہے ہم نے وائرل تصویر کا فرانزک بھی کروا لیا ہے۔

بلوچستان مختلف ثقافتوں، زبانوں اور روایات کا حسین گلدستہ ہے، وزیراعلیٰ

پشتون کلچر امن، مہمان نوازی، غیرت اور بھائی چارے کی لازوال اقدار کا علمبردار ہے

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پشتون کلچر ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بلوچستان مختلف ثقافتوں، زبانوں اور [illegible] روایات کا حسین گلدستہ ہے جہاں پشتون کلچر اپنی تاریخی اہمیت، خوبصورتی اور قدیم روایات کے باعث نمایاں مقام رکھتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پشتون کلچر امن، مہمان نوازی، غیرت اور بھائی چارے کی لازوال اقدار کا علمبردار ہے جو نسل در نسل منتقل ہوتی آ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ثقافتی دن منانے کا مقصد اپنی پہچان کو اجاگر کرنا اور نئی نسل کو اپنے آباؤ اجداد کی روایات و اقدار سے روشناس کرانا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت صوبے کی تمام ثقافتوں کے فروغ کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے تاکہ ہماری ورثہ دنیا بھر میں روشنی کی طرح پھیلے اور صوبے کے مثبت تشخص کو مزید اجاگر کیا جا سکے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1228 QUETTA Wednesday September 24, 2025 / Rabi ul Awal 30, 1447

Govt, opposition reach agreement on Mines And Minerals Act

Balochistan enters new era of investment with major shrimp farm project: Bugti

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has announced a transformative investment initiative with the launch of a Rs. 5 billion shrimp farming project in Damb, Hub.

The agreement, a public-private partnership, is set to revolutionize the province's fisheries sector, enhance export capacity, and generate thousands of employment opportunities for the youth.The announcement came during a signing ceremony held at the Chief Minister's Secretariat, where a Memorandum of Understanding (MoU) was inked between the Balochistan Board of Investment, the Fisheries Department, and a consortium comprising House of Kasib, Dhabeji Aqua Food, and Alkaram Textile Group.

Chief Minister Bugti emphasized Balochistan's vast natural resources and strategic investment potential. "Balochistan is a peaceful, secure, and investor-friendly province," he added, reaffirming his government's commitment to facilitating both domestic and international investors.He highlighted fisheries, agriculture, and mining as key sectors ripe for development, noting that the government is actively collaborating with development partners to accelerate economic growth.

Sarfraz Bugti praised Bilal Khan Kakar, Vice Chairman of the Balochistan Board of Investment and Trade, and his team for their efforts in bringing the project to fruition. He described the shrimp farm initiative as "a new hope for the people of Balochistan," and a pivotal step toward realizing the province's long-held aspirations.

"This project will not only inject new energy into the provincial economy but also position Balochistan as a vital contributor to Pakistan's export landscape," Bugti said. He concluded by calling the initiative a cornerstone of future prosperity for generations to come. The ceremony was attended by provincial ministers, the Parliamentary Secretary for Fisheries, and other senior officials.Moreover, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has announced that negotiations between the provincial government and the opposition regarding the Mines and Minerals Act have been successful.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 1

Dated: 24 SEP 2025 Page No. 16

حکومت امن و روزگار لانے کی باتیں کرتی لیکن عملی طور پر کچھ نہیں ہو رہا، لیاقت لہڑی

حکومتی ارکان اور وزراء خود کہہ رہے ہیں کہ یہاں کچھ نہیں ہو رہا، پارلیمانی سیکرٹری پاکستان پیپلز پارٹی

بے روزگاری عام ہو چکی ہے گوادر تک نوجوان رل گئے ہیں آپ حکومت چلا رہے ہیں؟ اسمبلی اجلاس میں نقطہ اعتراض پر اظہار خیال

رہے ہیں کہ کیا آپ حکومت چلا رہے ہیں نوجوانوں کا ایمان سے اعتماد اٹھ چکا ہے کہ وہ کچھ نہیں کر پا رہے انہوں نے کہا کہ گوادر کے تاجر اپنی دکانوں کا کرایہ بھی پورا نہیں کر پا رہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی بنچز پر بیٹھے لوگ کہتے ہیں کہ بلوچستان میں امن اور روزگار لا رہے ہیں ایسی باتیں کرتے ہیں کہ کروڑوں اربوں خرچ کریں گے لیکن عملی کام کچھ نہیں ہو رہا۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی ارکان اور وزراء خود بھی کہہ رہے ہیں کہ کچھ نہیں ہو رہا ہے اگر اسی طرح حکومتیں چلیں گی تو کل ہم یہاں بیٹھنے کے قابل نہیں ہوں گے جس طرح معاملات چلائے جا رہے ہیں

پشتون ثقافت ہماری سرزمین کی انمول پہچان ہے، سردار عبدالرحمان کھیتران

کلچر ڈے کا مقصد آنے والی نسلوں کو تاریخ اور ورثے کے ساتھ جوڑے رکھنا ہے، صوبائی وزیر

زندہ قومیں اپنی ثقافتی و تاریخی ورثے کا تحفظ کرتی ہیں، نسیم الرحمان ملا خیل

پشتون ثقافت محبت، بھائی چارہ، بہادری اور رواداری کا درس دیتی ہے، صوبائی مشیر

صوبے کیلئے لیویز فورس کی خدمات قابل تحسین ہیں، صوبائی وزراء و اراکین

بلوچستان کے حوالے سے لیویز ایک منظم اور منظم فورس ہے، نوابزادہ طارق مگسی، میر عاصم کرد گیلو

INTEKHAB QUETTA

پشتون کلچر ہماری شاندار روایات کا عکاس ہے، نور محمد دمڑ

قوم اپنی مہمان نوازی، غیرت اور شجاعت کے باعث منفرد مقام رکھتی ہے

تعلیم اور صحت کے شعبے حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں، امیر حمزہ زہری

حکومت تعلیمی بہتری کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے تاکہ نوجوان تعلیم حاصل کرکے ملک اور صوبے کی خدمت کر سکیں

مشیر بلدیات سے یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، خضدار کے وائس چانسلر اور رجسٹرار نے ملاقات کی اور مسائل سے آگاہ کیا

کوئٹہ (آن لائن) مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے مشکل کو یہاں بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، خضدار کے وائس چانسلر ڈاکٹر منصور احمد اور رجسٹرار ڈاکٹر سید جلال شاہ نے ملاقات کی۔ ملاقات میں طلبہ کو سہولیات کی فراہمی، تعلیمی معیار کی بہتری اور یونیورسٹی کو درپیش مسائل سے ہم آہنگ ہونے کے امور پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ وائس چانسلر ڈاکٹر منصور احمد اور رجسٹرار ڈاکٹر سید جلال شاہ نے مشیر بلدیات کو یونیورسٹی میں درپیش کمی اور مسائل سے آگاہ کیا۔ مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا کہ جو کام زیر التواء ہیں وہ جلد مکمل کروائے جائیں گے تاکہ طلبہ کو بہترین تعلیمی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ نوابزادہ امیر حمزہ نے کہا کہ تعلیم اور صحت کے شعبے حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں حکومت نوجوانوں کو تعلیم کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے کیونکہ نوجوان تعلیم حاصل کرکے ہی ملک اور صوبے کی خدمت کر سکتے ہیں۔ اس ملاقات کے دوران نمائندہ خاص نواب ثناء اللہ خان زہری ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار حاجی صلاح الدین زہری، ڈی سی لوکل گورنمنٹ ایوب قریشی، سردار زادہ میر قیوم ساسولی، خان محمد زہری اور سول سوسائٹی کے ممبر بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 24 SEP 2025 Page No. 17

لیویز کے انضمام سے متعلق تمام نوٹیفکیشن واپس

صوبائی اسمبلی نے لیویز ترمیمی ایکٹ منظور کرلیا

لیویز فورس کے تمام معاملات اس ترمیم شدہ قانون کے تحت چلائے جائیں گے، محکمہ داخلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی اسمبلی سے لیویز ترمیمی ایکٹ 2025 منظور ہونے کے بعد حکومت بلوچستان نے لیویز کے انضمام سے متعلق سابقہ تمام نوٹیفکیشن واپس لے لیے ہیں محکمہ داخلہ بلوچستان کے مطابق حکومت بلوچستان نے لیویز کے انضمام سے متعلق سابقہ تمام نوٹیفکیشن جو لیویز ایکٹ 2010 کے تحت جاری کیے گئے تھے واپس لے لیے ہیں چونکہ صوبائی اسمبلی نے اب لیویز ترمیمی ایکٹ 2025 منظور کرلیا ہے، اس لیے لیویز فورس سے متعلق مستقبل کے تمام معاملات اس ترمیم شدہ قانون کے تحت چلائے جائیں گے۔ مکمل قانونی تعمیل اور وضاحت کو یقینی بنانے کے لیے نئے قانون کی دفعات کے مطابق نئے نوٹیفکیشن جاری کیے جارہے ہیں۔ محکمہ داخلہ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ یہ اقدام لیویز کا قانونی ڈھانچہ، ادارہ جاتی کارکردگی کو مضبوط کرے گا، خدمات کی فراہمی کو بہتر بنائے گا، اور لیویز کے نظام کو مکمل طور پر اپ ڈیٹ کردہ قانون سازی کے مینڈیٹ کے مطابق لائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ: ضلعی انتظامیہ کی پرائس کنٹرول کے تحت کارروائیاں

ممنوعہ پلاسٹک بیگز، قصابوں اور تجاوزات کیخلاف بھی کارروائیاں کی گئیں

کوئٹہ (آن لائن) ضلعی انتظامیہ نے شہر اور مضافاتی علاقوں میں پرائس کنٹرول، ممنوعہ پلاسٹک بیگز، قصابوں، دودھ فروشوں اور تجاوزات کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائیاں کیں۔ انتظامیہ کی جانب سے 120 دکانوں کا معائنہ کیا گیا، 18 افراد گرفتار اور 7 کو جیل منتقل کیا گیا۔ کارروائی کے دوران 130 کلو گرام پلاسٹک تھیلے ضبط، 6 دکانیں .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

سیل اور 14 دکانداروں پر جرمانے عائد کیے گئے۔ کارروائیاں کچلاک، عالمو چوک، سیٹلائٹ ٹاؤن، ماجد روڈ، ہزارگنجی، کواری روڈ، چشمہ، بلیلی، گوالمنڈی چوک، کاسی روڈ، جناح ٹاؤن، شہباز ٹاؤن، سریاب روڈ، اسپنی روڈ، سمیت مختلف علاقوں میں کی گئیں۔ اسپیشل مجسٹریٹ سب ڈویژن سٹی (لیاقت علی جتوئی نے کواری روڈ، گوالمنڈی چوک، اور کاسی روڈ پر دودھ فروشوں اور پلاسٹک بیگز کے خلاف کارروائیاں کیں۔ اسپیشل مجسٹریٹ) کچلاک (عمران زیب نے سب ڈویژن کچلاک کے مختلف علاقوں میں ممنوعہ پلاسٹک تھیلوں کے خلاف کارروائیاں کیے

کھلی کچہری کا مقصد مسائل کے حل کیلئے فوری پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے' ڈی سی کوئٹہ

عوام کو درپیش تمام مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے' مہراللہ بادینی

ڈی سی کوئٹہ کی کھلی کچہری میں سائلین کی شکایات کے حل کیلئے فوری احکامات جاری

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت ڈپٹی کمشنر آفس میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ اس کھلی کچہری میں پولیس، ایف سی، واسا، پی ایچ ای، گیس، بجلی، نادرا، ایجوکیشن سمیت دیگر تمام متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی اس موقع پر بڑی تعداد میں سائلین نے شرکت کر کے اپنے مسائل پیش کیے۔ جن میں شناختی کارڈ کے مسائل، پانی کی .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

فراہمی، صفائی ستھرائی، ریونیو کے معاملات سمیت دیگر مختلف نوعیت کی درخواستیں شامل تھیں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے متعلقہ افسران کو موقع پر ہی متعدد مسائل کے حل کیلئے احکامات جاری کیے جبکہ کئی بنیادی نوعیت کے مسائل کھلی کچہری کے دوران ہی حل کر دیے گئے دیگر درخواستیں ضابطے کے تحت وصول کر کے جلد از جلد حل کرنے کی یقین دہانی بھی کرائی گئی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے اس موقع پر کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی مسائل کے حل کیلئے ہمہ وقت کوشاں ہے

MASHRIQ QUETTA

ہمارا مقصد ٹرانسپورٹرز کے مسائل حل اور سفری سہولیات فراہم کرنا ہے' کمشنر کوئٹہ

کراچی بس ٹرمینل ہزار گنجی منصوبے میں غفلت کی گنجائش نہیں ہر فیصلے میں ٹرانسپورٹرز و مسافروں کے مفاد کو مدنظر رکھا جائے' شاہزیب خان کاکڑ

بس ٹرمینل ہزار گنجی صرف ٹرانسپورٹروں کی سہولت کیلئے نہیں یہ عام مسافروں کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر بنایا جارہا ہے' اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت کراچی بس ٹرمینل ہزار گنجی کے مسائل کے حل کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا جس میں ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ ڈویژن آغا سمیع اللہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) کوئٹہ حافظ محمد طارق، سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کوئٹہ علی درانی کے علاوہ کیو ڈی اے، پی ٹی اے بلوچستان، ٹریفک پولیس کے نمائندے اور ٹرانسپورٹروں کی جانب سے حاجی دولت لہڑی سمیت دیگر ٹرانسپورٹرز شریک ہوئے اجلاس میں کراچی بس ٹرمینل کے مسائل، ٹرانسپورٹروں کے تحفظات اور تعمیراتی کاموں میں......... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

حائل رکاوٹوں پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا کیو ڈی اے حکام نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ کراچی بس ٹرمینل 27 ایکڑ اراضی پر مشتمل ہے، جہاں 60 بس کمپنیوں کو دفاتر الاٹ کیے گئے ہیں۔ منصوبے کے لئے حکومت نے ابتدائی طور پر 100 ملین روپے جاری کیے تھے، جن کی بنیاد پر چار دیواری، مسجد، روڈ اور دیگر بنیادی ڈھانچے کی تعمیر مکمل کی گئی تاہم ٹرانسپورٹروں کی جانب سے واجبات کی ادائیگی نہ ہونے کے باعث منصوبے کا بقیہ کام تعطل کا شکار ہے ٹرانسپورٹرز نے اجلاس میں اپنے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں الاٹمنٹ مکمل طور پر فراہم نہیں کی گئی جس کی وجہ سے وہ بقایاجات ادا کرنے کے حوالے سے مشکلات کا شکار ہیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ الاٹمنٹ کے عمل اور دیگر مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے تاکہ تمام کراچی روٹ کی کمپنیاں بروقت ہزار گنجی بس ٹرمینل منتقل ہوسکیں اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ کیو ڈی اے ماسٹر پلان کو اپ ڈیٹ کر کے ٹرانسپورٹروں کے ساتھ شیئر کرے گی تاکہ ان کے خدشات کو دور کیا جا سکے۔ اس مقصد کے لئے ایک خصوصی کمیٹی قائم کی گئی جس میں کیو ڈی اے، سیکرٹری آر ٹی اے، سیکرٹری پی ٹی اے، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو کوئٹہ اور ٹرانسپورٹرز کے نمائندے شامل ہوں گے کمیٹی ایک ہفتے کے اندر اپنی رپورٹ پیش کرے گی جس میں ماسٹر پلان، تخمینہ لاگت، فنڈنگ کے ذرائع اور ادائیگی کے شیڈول کی تفصیلات شامل ہوں گی اجلاس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے کہا کہ کراچی بس ٹرمینل ہزار گنجی صرف ٹرانسپورٹروں کی سہولت کیلئے نہیں بلکہ عام مسافروں کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر بنایا جارہا ہے بس ٹرمینل میں سیکیورٹی، جدید طرز کے واش رومز، وسیع انتظار گاہ، پینے کے صاف پانی کا انتظام اور دیگر سہولتیں فراہم کی جائیں مسافروں کو بنیادی سہولت دیے بغیر کسی بھی صورت میں بس ٹرمینل کو شفٹ نہیں کیا جائے گا ہمارا مقصد یہ ہے کہ نہ صرف ٹرانسپورٹروں کے مسائل حل ہوں بلکہ عوام اور مسافروں کو بھی آرام دہ اور محفوظ سفری ماحول فراہم کیا جائے انہوں نے مزید ہدایت دی کہ ٹرمینل کے ڈیزائن اور سہولیات میں کسی بھی قسم کی کمی نہ رہنے دی جائے اور ہر فیصلہ ٹرانسپورٹرز اور مسافروں کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے۔

INTEKHAB QUETTA

ڈی سی گوادر سے ٹرانسپورٹ یونین کی ملاقات، ہڑتال ختم کرنے کا اعلان

غلط فہمیاں دور، یونین کا اظہار اطمینان' حمود الرحمن نے مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی

گوادر (خ ن) ڈپٹی کمشنر حمود الرحمن سے بس ٹرانسپورٹ یونین مکران و سندھ روٹ کے چیئرمین اقبال شازئی نے ملاقات کی۔ اس موقع پر اقبال شازئی نے ٹرانسپورٹروں کے جاری احتجاج اور درپیش مسائل سے ڈپٹی کمشنر کو آگاہ کرتے ہوئے اپنے مطالبات پیش کیے۔ ڈپٹی کمشنر حمود الرحمن بقیہ نمبر 30 صفحہ 5 پر

نے ٹرانسپورٹروں کو یقین دہانی کرائی کہ ان کے تمام جائز مطالبات پر ہرممکن تعاون کیا جائے گا اور ان کی مشکلات کو کم کرنے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات کے پیش نظر انہیں ٹرانسپورٹروں کے مسائل کا بخوبی ادراک ہے اور ان کے حل کے لیے انتظامیہ بھرپور کردار ادا کرے گی۔ اقبال شازئی نے ملاقات کے دوران کہا کہ ڈپٹی کمشنر اور ٹرانسپورٹ یونین کے درمیان جو غلط فہمیاں پیدا ہوئی تھیں وہ دور کر دی گئی ہیں، اور ہم اپنے الزامات واپس لیتے ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ڈپٹی کمشنر کے تعاون اور یقین دہانیوں کے بعد یونین دیگر اداروں سے بھی مشاورت کرے گی اور کل ہڑتال ختم کر دی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 24 SEP 2025 Page No. 18

بلوچستان اسمبلی

نہروں اور ڈسٹری بیوٹری پر ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم نصب کیا جائے

جعفرآباد اور دیگر اضلاع میں نہروں سے تمام غیر قانونی پائپ فوری ہٹائے جائیں، اسٹیبلشمنٹ آف اسپیشل کورٹس کا مسودہ قانون بھی منظور

وزیر اعلیٰ کی سربراہی میں کمیٹی پانی کے مسئلے کا مستقل حل نکالے، مجید بادینی، سلیم کھوسہ، طارق مگسی، محمد خان لہڑی، صادق عمرانی و دیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے جعفرآباد اور دیگر اضلاع میں نہروں سے تمام غیرقانونی پائپ فوری طور پر ہٹانے و پانی کی تقسیم کو شفاف بنانے کے لئے ہر کینال اور ڈسٹری بیوٹری پر ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم نصب کیے جانے سے متعلق قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی۔ بلوچستان اسٹیبلشمنٹ آف اسپیشل کورٹس (اوور سیز پاکستانیز پراپرٹی) کا مسودہ قانون بھی منظور کرلیا گیا۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس منگل کو ایک گھنٹہ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی نے اپنی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ضلع جعفرآباد میں نہروں پر بڑے پیمانے پر غیرقانونی پائپ نصب کئے گئے ہیں جن کے ذریعے پانی چوری کرکے ہزاروں کسانوں کو ان کے جائز حصے سے محروم کیا جارہا ہے۔ علاوہ ازیں 5 لاکھ افراد پینے کے پانی سے بھی محروم ہورہے ہیں۔ عدالت عالیہ بلوچستان کے واضح احکامات کے باوجود محکمہ آبپاشی نے اس غیرقانونی عمل کے خاتمے کے لئے کوئی موثر اقدامات نہیں اٹھائے ہیں۔ یہ صورتحال نہ صرف قانون کی خلاف ورزی بلکہ لاکھوں کسانوں کے معاشی قتل کے مترادف ہے۔ صوبائی حکومت جعفرآباد اور دیگر متاثرہ اضلاع میں نہروں سے تمام غیر قانونی نصب پائپ فوری طور پر ہٹانے کے لئے عملی اقدامات اٹھائے اور پانی کی تقسیم کو شفاف بنانے کے لئے ہر کینال اور ڈسٹری بیوٹری پر ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم نصب کیا جائے۔ مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں محکمہ آبپاشی نے نصیرآباد ڈویژن میں اس طرح کام نہیں کیا جیسے اسے کرنا چاہیے تھا۔ بار بار سیلاب آتا ہے اور تباہی ہوتی یہ صرف بہتر اقدامات نہ ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے لیکن اب محکمے میں وقت کے ساتھ ساتھ بہتری آرہی ہے۔ ٹیل کے علاقوں کو پانی نہ ملنا زیادتی ہے۔ صوبائی وزیر اری گیشن میر صادق عمرانی کی کوششوں سے محکمہ آبپاشی اور پی ڈی ایم اے نے سیلاب سے نمٹنے کے لیے قبل از وقت تیاریاں کیں۔ آج کل بیج بہت مہنگے ہیں اگر زمینداروں کو پانی نہ ملا تو ان کا پورا سال ضائع ہوگا جس سے انہیں بھاری مالی نقصان ہوگا۔ صوبائی وزیر نوابزادہ طارق مگسی نے کہا کہ پانی کی کمی کے باعث لوگ اپنی زمینیں فروخت کرنے پر مجبور ہیں مگر کوئی خریدار نہیں۔ ٹیل کے علاقوں میں پانی کی فراہمی ہونی چاہیے ایک طرف 100 فیصد جبکہ دوسری طرف صرف 10 فیصد زمین پر کاشت ہورہی ہے، ناانصافیاں ہوتی ہیں جنہیں کا تدارک کیا جائے۔ پارلیمانی سیکرٹری محمد خان لہڑی نے کہا کہ ان کے حلقے میں پانچ ماہ سے پانی نہیں۔ صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی نے کہا کہ بلوچستان ہائی کورٹ کے غیرقانونی پائپ لائنوں کے حوالے سے آرڈرز ہیں پٹ فیڈر اور ربیع کینال کے بیرون کسی کو بھی پمپنگ مشین لگانے کی اجازت نہیں ہے مگر لگائے جاتے ہیں محکمے نے کارروائی کی تو لوگ سڑکوں پر آجاتے ہیں 20 سال سے پانی چوری ہورہا ہے وزیراعلیٰ کو درخواست کی ہے اس پر کارروائی ہونی چاہیے۔ صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ طاقتور لوگ پانی چوری کرتے ہیں جس سے غریبوں کا نقصان ہوتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 24 SEP 2025 Page No. 19

بلوچستان میں پھیلی خوف و ہراس کی فضا کو ختم کرنے کیلئے مہم شروع کرینگے، مولانا واسع

پاکستان اور سعودی عرب دفاعی معاہدہ نے امت مسلمہ کو ایک چھتری تلے متحد ہوکر آگے بڑھنے کا موقع فراہم کیا ہے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ پاکستان اور سعودی عرب دفاعی معاہدہ نے امت مسلمہ کو ایک چھتری تلے متحد ہوکر آگے بڑھنے کا موقع فراہم کیا ہے، بلوچستان میں خوف و ہراس کی پھیلی فضا کو ختم کرنے کے لئے عوامی بیداری مہم شروع کریں گے جس کا آغاز 14 اکتوبر کو قلعہ سیف اللہ میں مفتی محمود کے یوم وفات کے موقع پر عظیم الشان کانفرنس سے کریں گے، حکومت نے این ایف سی ایوارڈ کیلئے بلائے جانے والے مشاورتی اجلاس میں صوبے کے حقوق کے حصول کیلئے موثر کردار ادا نہ کیا یا محاصل کی تقسیم میں صحیح مقدمہ پیش نہ کیا تو عوامی عدالت میں جائیں گے یہ بات انہوں نے منگل کو اپنی رہائش گاہ پر پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر مولانا حافظ حسین احمد شرودی، مولوی غلام سرور موسیٰ خیل، مولانا عین اللہ شمس، مولوی کمال الدین، عبدالواحد آغا، محمد صادق نورزئی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ یہ ہماری جماعت کے منشور میں شامل اور جماعت کے قائد کافی عرصے سے امت مسلمہ کو ایک جگہ متحد کرنے کے لئے اپنا موقف پیش کرتے رہے ہیں جس طرح پاکستان اور سعودی عرب نے دفاعی معاہدہ کیا کہ اگر کوئی ملک ان دونوں ممالک پر حملہ کرے گا تو وہ دونوں پر حملہ تصور ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہم کافی عرصے سے اسرائیلی مظالم کے خلاف سراپا احتجاج ہیں اس سلسلے میں ملک بھر میں ملین مارچ کئے جب اسرائیل نے ایران اور قطر پر حملہ کیا تو ہم نے اس کی مذمت اور مزاحمت کی۔ مغربی ممالک کی جانب سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنا خوش آئند ہے۔ مسلم امہ کو اسرائیل کے ہاتھ زبردستی روکنے کے لئے متحد ہونا ہوگا۔ خطے کی بدلتی ہوئی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے پشتونخوا اور بلوچستان میں امن کا قیام انتہائی ناگزیر ہو چکا ہے، ہماری جماعت نے عوامی بیداری مہم شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کا آغاز مولانا مفتی محمود کے یوم وفات کے موقع پر 14 اکتوبر کو مفتی محمود کانفرنس قلعہ سیف اللہ سے ہوگا جس میں مرکزی امیر مولانا فضل الرحمن، مرکزی و صوبائی قائدین خطاب کریں گے اس کے بعد خضدار اور مکران ڈویژن میں کانفرنسز منعقد کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مارچ میں مائنز اینڈ منرلز ایکٹ تمام سیاسی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈروں پر مشتمل کمیٹی ایکٹ کے خلاف ڈرافٹ تیار کرے گی جو حکومت سے شیئر کرنے کے بعد اسمبلی میں لایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان کے محاصل پر صوبے کیلئے زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کے لئے اپنا کردار ادا کریں گے۔ اگر حکومت نے بلائے جانے والے مشاورتی اجلاس میں صوبے کے محاصل اور حقوق کے حصول کے دفاع میں لیت و لعل سے کام لیتے ہوئے سودے بازی کرنے کی کوشش کی تو ہم مشاورتی اجلاس میں شرکت نہیں کریں گے اور عوام کی عدالت میں جائیں گے ہم اپنی تجاویز میں این ایف سی ایوارڈ میں زیادہ حصہ لینے کے لئے آبادی رقبے اور پھیلی ہوئی آبادی کو شامل کریں گے۔

بنو قابل ٹیسٹ میں دس ہزار نوجوانوں نے بلوچستان کا روشن چہرہ دکھا دیا، ہدایت الرحمن

بلوچستان بھر میں معیاری عصری تعلیم، آئی ٹی اور ریسرچ کیلئے ڈاکٹر شکیل روشن کی خدمات سے استفادہ کریں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ بنو قابل انٹری ٹیسٹ میں تعلیم و ترقی کے خواہشمند دس ہزار نوجوانوں کو شامل کر کے بلوچستان کا روشن چہرہ دکھا دیا ہے، جماعت کا بنیادی مقصد اسلامی فلاحی ریاست کا قیام ہے، جہاں اسلامی قوانین اور اصولوں کے مطابق نظام زندگی قائم کیا جاسکے، بلوچستان بھر میں معیاری عصری تعلیم، آئی ٹی اور ریسرچ کیلئے ڈاکٹر شکیل روشن کے تجربے و خدمات سے استفادہ کریں گے۔ یہ بات انہوں نے جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ میں پروفیسر ڈاکٹر شکیل روشن کی رکنیت کی حلف برداری کی تقریب کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر جماعت اسلامی بلوچستان کے نائب امراء زاہد اختر بلوچ، مولانا محمد عارف دمڑ، امیر ضلع کوئٹہ عبدالنعیم رند، الخدمت فاؤنڈیشن کوئٹہ کے صدر طیب فرید خان، عبدالولی خان شاکر، اعجاز محبوب، صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری پروفیسر سلطان محمد کاکڑ، عروہ جاوید، ملک طاہر، راجہ وقاص، محمد محسن اور عمران سمیت جماعت کے دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے۔ امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمن بلوچ اور امیر ضلع عبدالنعیم رند نے ڈاکٹر شکیل روشن کو جماعت اسلامی میں شمولیت پر خوش آمدید کہا اور امید ظاہر کی کہ ان کی علمی، تدریسی اور فکری صلاحیتوں سے جماعت بھرپور فائدہ اٹھائے گی۔ اس موقع پر ڈاکٹر شکیل روشن نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اپنی علمی اور تدریسی تجربات کو بروئے کار لا کر بلوچستان کے نوجوانوں کی فکری و تعلیمی رہنمائی کے لیے بھرپور کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی ہی ایک حقیقی نظریاتی جمہوری پارٹی ہے جو حقیقت میں یہاں کے مسائل کو نہ صرف اجاگر بلکہ حل بھی کرسکتی ہے جماعت اسلامی کے پلیٹ فارم سے عوام کی خدمت تعلیم کی فروغ سمیت ہر قربانی دوں گا۔

کلچر ڈے اپنی روایات، زبان اور تہذیب کو اجاگر کرنے کا دن ہے، جمال شاہ کاکڑ

آج کے دن اپنی ثقافتی اقدار کو زندہ رکھنے اور مزید فروغ دینے کا عہد کرنا چاہیے، پیغام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے پشتون کلچر ڈے کے موقع پر ایک پیغام میں کہا ہے کہ پشتون کلچر ڈے اپنی روایات، زبان، تاریخ اور تہذیب کو اجاگر کرنے کا دن ہے یہ دن ہمیں آنے والی نسلوں کو اپنے اسلاف کے ورثے سے روشناس کرانے کا پیغام دیتا ہے پشتون قوم کی تاریخ جرأت، مہمان نوازی، وفاداری اور قربانی سے عبارت ہے آج کے دن پشتون قوم کو یہ عہد کرنا چاہیے کہ اپنی ثقافتی اقدار کو نہ صرف زندہ رکھے گی بلکہ ان کو وقت کے تقاضوں کے مطابق مزید فروغ دے گی انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل پشتو زبان، لوک موسیقی، لباس، رسم و رواج اور ادبی ورثے کو اپنانے میں فخر محسوس کرے ہماری ثقافت ہی ہماری اصل پہچان ہے اور یہی ہماری طاقت ہے پشتون کلچر ڈے صرف ایک دن منانے کا نام نہیں بلکہ یہ دن اس عزم کی تجدید ہے کہ ہم اپنے کلچر کو اتحاد اور یکجہتی کا ذریعہ بنائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 24 SEP 2025 Page No. 2cc

بلوچستان اسمبلی، بارڈر کی بندش کیخلاف ہدایت الرحمن کا سخت احتجاج

ایوان میں پلے کارڈ اٹھائے کھڑے رہے، حکومت بتائے کہ بارڈ بندش کا فیصلہ کس کا ہے، صوبائی امیر جماعت اسلامی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں ایک بار پھر بارڈرز کی بندش کی بازگشت سنائی دی، جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کا بارڈرز بندش پر سخت احتجاج، ایوان میں پلے کارڈ اٹھائے کھڑے رہے، حکومتی واپوزیشن ارکان کا کمیٹی بنا کر مسئلے کے مستقل حل کے لئے وزیر اعظم سے ملاقات پر اتفاق۔ منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمن نے پنجگور، گوادر سمیت صوبے کے سرحدی اضلاع میں بارڈ بندش پر احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں بے روزگاری بڑھ رہی ہے، حکومت بتائے کہ بارڈ بندش کا فیصلہ کس کا ہے آیا کابینہ نے یہ فیصلہ کیا ہے یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے معاشی قتل اور بدحالی میں حکومت بلوچستان شامل ہے موجودہ حکومت عوام دشمن ہے۔ اس موقع پر انہوں نے پلے کارڈ اٹھا کر احتجاج ریکارڈ کرایا اجلاس میں مولانا ہدایت الرحمن اپنی نشست پر مسلسل کھڑے ہوکر احتجاج کراتے رہے جس پر اسپیکر نے کہا کہ مولانا ہدایت الرحمن ہمارے دلے کا جھومر ہیں احتجاج ان کا حق ہے بعد ازاں اسپیکر نے انہیں کہا کہ وہ بیٹھ جائیں جس پر مولانا ہدایت الرحمن احتجاج ختم کرکے بیٹھ گئے۔ اجلاس میں پاکستان پیپلز پارٹی کے پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت علی لہڑی نے پوائنٹ آف آرڈر پر کہا کہ بلوچستان میں بے روزگاری کا تسلسل ہے چمن سے گوادر تک نوجوان روزگار کے حوالے سے پریشان ہیں نوجوانوں کا حکومت سے اعتماد اٹھ گیا ہے، کوئٹہ کے تاجر اپنی دکانوں کا کرایہ بھی پورا نہیں کر پا رہے۔

اسپیکر نے سرکاری ٹی وی اور کوئٹہ ائیر پورٹ کے حکام کو طلب کرلیا

ٹی وی کے گیٹ پر روک کر گاڑی کی تلاشی دینے کا کہا، ائیر پورٹ پر بھی عزت نہیں دیجاتی، رحمت صالح

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے رکن میر رحمت صالح بلوچ کا سرکاری ٹی وی سنٹر کے گیٹ پر روکے جانے پر احتجاج، کوئٹہ ائیر پورٹ پر بھی ہمیں عزت نہیں دی جاتی، رکن اسمبلی کا موقف، اسپیکر نے جی ایم پی ٹی وی کوئٹہ، اے ایس ایف کے اور کوئٹہ ائیر پورٹ حکام کو اسمبلی طلب کرلیا۔ منگل کو بلوچستان اسمبلی کے نیشنل پارٹی کے رکن میر رحمت صالح بلوچ نے اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ 15 ستمبر کو وہ پاکستان ٹیلی وژن کوئٹہ سینٹر میں ایک پروگرام میں بطور مہمان مدعو تھے جب وہ پروگرام میں شرکت کے لیے گئے تو انہوں نے گیٹ پر اپنا تعارف کرایا لیکن پرائیویٹ سیکورٹی گارڈ نے مجھے روکا اور گاڑی کی تلاشی دینے کا کہا، میرا استحقاق مجروح کیا گیا، پی ٹی وی کو تباہی کے دہانے پر لاکھڑا کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی بے عزتی کی جارہی ہے کوئٹہ ایئر پورٹ پر بھی ہمیں عزت نہیں دی جاتی بیریئر لگا کر کہا گیا یہ وی آئی پیز کے لیے جگہ ہے عوامی نمائندوں کی توہین نہ کی جائے اگر عوامی نمائندوں کی تذلیل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے تو ہم نمائندے ہی نہیں بنیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر قائد ایوان اور اسپیکر نے اس صورتحال کو نوٹس نہ لیا سخت فیصلہ اور کارروائی نہ کی تو ارکان کا مزید استحقاق مجروح ہوگا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اسمبلی کے قانون میں تحریک استحقاق لانے کا طریقہ کار اور کمیٹی موجود ہے کسی بھی رکن کی عزت پر سمجھوتہ نہیں کریں گے رکن اسمبلی تحریک استحقاق لائیں اور کمیٹی کے اجلاس میں تضحیک کرنے والوں کو طلب کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ائیر پورٹ کا نوٹیفکیشن میں نے بھی پڑھا حیران کن بات ہے کہ یہ نوٹیفکیشن صرف کوئٹہ کے لیے ہے میں نے اس مسئلے کو اعلیٰ سطح پر اٹھایا ہے امید ہے یہ مسئلہ حل ہوگا۔ تاہم ایوان اس مسئلے کو از خود بھی اٹھا سکتا ہے۔ اسپیکر پی ٹی وی، اے ایس ایف اور سول ایوی ایشن کے نمائندوں کو بلائیں۔ جس پر اسپیکر نے جی ایم پی ٹی وی کوئٹہ، اے ایس ایف اور کوئٹہ ائیر پورٹ حکام کو اسمبلی طلب کرلیا۔

صوبے کو درپیش بحرانوں سے نجات کیلئے پشتون دانشور کردار ادا کریں، لشکری رئیسانی

قومی وحدت نہ ہونے سے تہذیب کے خدوخال کا سفر انتشار کی طرف بڑھ رہا ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاست دان وسابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے پشتون ثقافت کے عالمی دن پر پشتون نوجوانوں، دانشوروں اور حقیقی قبائلی عمائدین کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے کو درپیش بحرانوں سے نجات کیلئے پشتون دانشور، اہل قلم، سیاسی قیادت اور نوجوان قومی یکجہتی کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے پشتون ثقافت کے عالمی دن پر اپنے بیان میں مزید کہا ہے کہ صدیوں کے ارتقائی سفر کے نتیجے میں قوموں کے تہذیب و خدوخال کے اصولوں کا تعین ہوا ہے جو آج قومی وحدت نہ ہونے ملکی اور بین الاقوامی سازشوں کے نتیجے میں انتشار کی طرف بڑھ رہا ہے، پشتون نوجوان، قبائلی عمائدین اور دانشوروں کو چاہیے کہ از سر نو جدید قومی خدوخال اور ثقافت کے تعین میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں تاکہ قومی شکست وریخت سے بچنے کیلئے ایک قومی نظم کے اصولوں کا تعین ہو۔ انہوں نے کہا کہ اس سرزمین پر سالوں سے مختلف سازشوں کے نتیجے میں جو بحران پیدا ہوئے ہیں ان سازشوں اور بحران سے نجات کیلئے قومی نظم اور یکجہتی ہی واحد راستہ ہے۔

اپوزیشن نے بلوچستانی عوام کے استحصال میں کسر نہیں چھوڑی، قاری مہراللہ

منرلز ایکٹ پر سودے بازی کرنے والے عوام کی آنکھوں میں دھول جھونک رہے ہیں، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام (نظریاتی) بلوچستان کے کنوینر مولانا قاری مہراللہ، ڈپٹی کنوینر مولانا محمود الحسن قاسمی، مولانا شاہ محمد، حافظ حلیم شاہ، میر مبارک محمد حسنی، مولانا امان اللہ، مولانا محمد انور، مولانا خدائے نظر، عبدالطیف مجاہد، حاجی شیر جان کاکڑ اور شیر جان صالح نے کہا ہے کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر سودا بازی کرنے والی جماعتوں کا ایکٹ کو مسترد کرنا محض عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی کوشش ہے، جب یہ ایکٹ منظور ہو رہا تھا تو اپوزیشن کے جو ایم پی اے وہاں موجود تھے ان کو کونسی سزا دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ سے اٹھارہویں ترمیم کو روندنے میں اپوزیشن ارکان برابر کے شریک تھے حکومت کے ساتھ اپوزیشن نے بلوچستان کے استحصال میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ قدرتی وسائل سے مالا مال اور رقبے کے لحاظ سے بڑے صوبے کے مفاد کو ملحوظ رکھا جاتا تو آج یہاں لوگ اس قدر بدحالی کا شکار نہ ہوتے۔

وزیر اعلیٰ بننا تو دور کی بات، ہمیں بلوچستان میں چھوڑتے تک نہیں، نواب جنگیز مری

کوئٹہ (این این آئی) مسلم لیگ (ن) کے رہنما رکن صوبائی اسمبلی نواب جنگیز مری نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بننا تو دور کی بات ہے، ہمیں تو بلوچستان میں چھوڑتے تک نہیں۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافی کے سوال کے جواب پر تبصرہ کرتے ہوئے کہی۔ منگل کو نواب جنگیز مری نے طویل عرصے کے بعد بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس کے بعد صحافی نے ان سے غیر رسمی گفتگو کرتے ہوئے سوال کیا ہے سنا ہے آپ اگلے وزیر اعلیٰ بن رہے ہیں جس پر نواب جنگیز مری نے جواب دیا کہ مجھے تو بلوچستان میں چھوڑتے تک نہیں آپ وزیر اعلیٰ بننے کی بات کررہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 4 Dated: 24 SEP 2025 Page No. 21

سپیزنڈ ریلوے ٹریک پر دھماکہ جعفر ایکسپریس کی 7 بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں

متعدد مسافر زخمی

پشاور سے کوئٹہ آنیوالی ٹرین کو نشانہ بنایا گیا، چار زخمی ہسپتال منتقل، مسافروں کو بحفاظت کوئٹہ پہنچا دیا گیا، علاقے میں سرچ آپریشن

کوئٹہ/مستونگ (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگار) دشت میں سپیزنڈ ریلوے اسٹیشن کے قریب ریلوے ٹریک پر نصب بم پھٹنے کے دوران دو دھماکے۔ پشاور سے کوئٹہ آنے والے جعفر ایکسپریس دھماکے کی زد میں آنے سے سات بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں اور دو پولیس اہلکاروں، خواتین اور بچوں سمیت 12 مسافر زخمی ہو گئے ٹرین میں مسافروں کی چیخ و پکار زخمیوں کو شیشے توڑ کر نکالا گیا۔ ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر کے ڈاکٹرز اور عملے کو طلب کر لیا سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن کا آغاز کر دیا۔ ریلوے ذرائع کے مطابق دہشت گردوں نے ٹرینوں کو نشانہ بنانے کیلئے دشت میں ریلوے ٹریک پر منگل کی صبح دھماکہ خیز مواد نصب کیا تھا جو زوردار دھماکے سے پھٹ گیا تاہم کوئٹہ سے پشاور کیلئے جانیوالی جعفر ایکسپریس کی روانگی میں تاخیر کے باعث کوئی جانی نقصان نہیں ہوا کلیئرنس ملنے کے بعد اس ٹرین کو 5 گھنٹے کی تاخیر سے روانہ کیا گیا۔ اس دھماکے کے دو گھنٹے بعد دہشت گردوں نے ایک بار پھر دشت میں پشاور سے کوئٹہ آنے والے جعفر ایکسپریس کو نشانہ بنانے کیلئے ریلوے ٹریک کے ساتھ ریموٹ کنٹرول کے ذریعے دھماکہ خیز مواد نصب کیا۔ شام ساڑھے چھ بجے جب جعفر ایکسپریس وہاں پہنچی تو بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا دھماکے کے باعث ایک بوگی الٹ گئی جبکہ سات بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں۔ بوگیوں میں پھنسے مسافروں کو مقامی لوگوں نے بوگی کے شیشے توڑ کر نکالا اور دو پولیس اہلکاروں، خواتین اور بچوں سمیت 12 زخمی مسافروں کو سول ہسپتال کوئٹہ کے ٹراما سنٹر اور سی ایم ایچ منتقل کیا گیا۔ دھماکے کی اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز اور لیویز کی بھاری نفری امدادی ٹیمیں اور ریلوے حکام موقع پر پہنچ گئے۔ جبکہ سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لیا امدادی ٹیموں نے مسافروں کو کوئٹہ پہنچایا ریلوے ذرائع کے مطابق تمام مسافر کوئٹہ پہنچ چکے ہیں ریلیف آپریشن شروع کر دیا ہے۔ دھماکے کی اطلاع پر وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر کے ڈاکٹرز اور عملے کو فوری طور پر طلب کر لیا۔

تربت، بلیدہ سے دو پرانی لاشیں برآمد

تربت (نامہ نگار) ضلع کیچ کے علاقے بلیدہ سے دو پرانی لاشیں برآمد ہوئیں جن کے جسم کافی حد تک خراب ہو چکے تھے۔ مقامی ذرائع کے مطابق لاشوں کی جیبوں سے شناختی کارڈ برآمد ہوئے، جن کی مدد سے ایک کی شناخت معراج ولد شیر محمد ساکن کوچگ کلی اور دوسری کی شناخت طلال احمد ولد عبدالرشید ساکن کوشک بلیدہ کے نام سے ہوئی ہے۔ انتظامیہ نے ضابطے کی کارروائی کے بعد لاشوں کو ورثا کے حوالے کر دیا۔

دالبندین: گردی جنگل بازار سے معروف تاجر کا بیٹا اغوا

والد کے مزاحمت کرنے پر مسلح افراد نے حاجی لالا جان درانی اور ان کے چھوٹے بیٹے کو فائرنگ کے شدید زخمی کر دیا

دالبندین (نامہ نگار) گردی جنگل بازار میں نامعلوم مسلح افراد نے حیات اللہ درانی کو اغوا کر کے لے گئے تفصیلات کے مطابق چاغی گردی جنگل میں نامعلوم مسلح افراد نے حاجی لالا جان درانی کے بڑے بیٹے حیات اللہ درانی کو اغوا کر کے لے گئے۔ والد کے مزاحمت کرنے پر مسلح افراد نے فائرنگ کر کے انہیں اور ان کے چھوٹے بیٹے کو شدید زخمی کر دیا۔ یاد رہے گزشتہ عرصے سے ضلع چاغی میں امن و امان کی حالت روز بروز بدتر ہوتی جا رہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

خضدار منشیات اور مسروقہ موٹر سائیکل برآمد ہونے پر افراد گرفتار

خضدار (بیورو رپورٹ) ایس ایچ او سٹی عبداللہ پندرانی، عبدالحق نوتانی نے منشیات برآمد ہونے پر ملزم مقبول کو حراست میں لے لیا دریں اثناء گشت انچارج سید گلاب شاہ اور ٹیم نے ملزم عبدالرزاق کو گرفتار کر کے مسروقہ موٹر سائیکل قبضے میں لے لی۔

MASHRIQ QUETTA

ڈیرہ مراد جمالی: جائیداد کے تنازعے پر فائرنگ سے ایک شخص زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں جائیداد کے تنازعے پر چھوٹے نے بڑے بھائی کو زخمی کر دیا پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی ابڑو محلہ میں جائیداد کے تنازعہ پر چھوٹا بھائی غلام شبیر نے حملہ کر کے اپنے بڑے بھائی ماسٹر سعید احمد کو زخمی کر دیا اور فرار ہو گئے زخمی کو ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کر دیا گیا واقعے کے بارے۔ میں سٹی پولیس ڈیرہ مراد جمالی مزید تحقیقات کر رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 24 SEP 2025 Page No. 22

سیٹلائٹ ٹاؤن، جنگ اسٹاپ و نواح میں سہولیات کا فقدان، مکینوں کو مشکلات

اہل علاقہ نکاسی آب کی نالیوں سمیت دیگر بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں، ترقیاتی کام صرف وی آئی پی علاقوں تک محدود

منتخب نمائندوں کی دلچسپی صرف ووٹ تک ہے، متعدد علاقے میں سڑکوں و پلوں کی تعمیر بھی ادھوری چھوڑ دی گئی، بات چیت

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) صوبائی دارالحکومت نواحی علاقے ترقیاتی کاموں میں مکمل نظر انداز، مکین بنیادی سہولیات سے بھی محروم ہیں۔ مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے سیٹلائٹ ٹاؤن، جنگ اسٹاپ، بھوسہ منڈی و ملحقہ علاقوں کے مکینوں عطاء اللہ خلجی، نصیب اللہ خلجی، غلام محمد خلجی، نجیب اللہ سنجرانی، محمد علی خلجی، اسماعیل خلجی، محمد اعزاز بھٹی و دیگر نے بتایا ہے کہ ترقیاتی منصوبے محض وی آئی پی علاقوں تک محدود ہیں، نواحی و گنجان آباد علاقوں میں ترقیاتی کاموں کا نام و نشان تک نہیں بلکہ دور دور تک کوئی ترقی کے آثار تک دکھائی نہیں دے رہے۔ سڑکوں کی اور پلوں کی تعمیر تک ادھوری چھوڑ دی گئی ہے، سیٹلائٹ ٹاؤن رنگ سٹاپ، چالو باوڑی پل، ہنگورائی اسٹاپ، وروگ کالونی نزد کیوڈی اے گراؤنڈ اور ان سے متصل گلیاں انتہائی خستہ حال ہیں اور نالیاں کچرے بھر گئی ہیں جبکہ آج کے اس جدید دور میں اکثر گلیاں نالیوں سے یکسر محروم ہیں جہاں سرے سے کوئی نکاسی کا نظام ہی وجود نہیں رکھتا اور معمولی بارش ہوتے ہی لوگ گھروں میں محصور ہو کر رہ جاتے ہیں علاقے میں کیچڑ اور گندا پانی جمع ہو جاتا ہے اور لوگوں کا پیدل چلنا ناممکن ہو جاتا ہے بعض اوقات تو صورتحال یہ ہوتی ہے کہ بارش کے کئی کئی روز بعد بھی کیچڑ جمع رہتا ہے اور لوگوں کو آمد و رفت میں شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے، گلیاں اور روڈ تالاب کا منظر پیش کرنے لگتے ہیں اور نمازی مسجد تک بھی نہیں جا سکتے۔ انہوں نے کہا کہ اہل علاقہ شدید مشکلات کا شکار ہیں اور بار بار حکام کو آگاہ کرنے کے باوجود بھی کوئی شنوائی نہیں ہو رہی۔ اہل علاقہ کا کوئی پرسان حال نہیں منتخب نمائندے بھی ووٹ لینے کی حد تک علاقے سے دلچسپی رکھتے ہیں اور الیکشن ختم ہونے کے بعد مکمل طور پر مذکورہ بالا علاقوں کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے اور بنیادی مسائل تک حل نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ علاقے سے منتخب نمائندے علاقے کا دورہ کریں اور صورتحال کا خود جائزہ لیں کہ عوام کس مشکل میں زندگی گزار رہے ہیں جہاں بنیادی سہولیات تک کا فقدان ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے اپیل کی ہے کہ فی الفور مذکورہ بالا علاقوں کے مسائل حل کرنے کیلئے اقدامات کریں تاکہ عوام کو اس اذیت سے نجات مل سکے۔

کوئٹہ: منشیات فروش اور جرائم پیشہ افراد سرگرم، عوام عدم تحفظ کا شکار

کوئٹہ کی اہم شاہراہوں اور علاقوں میں منشیات کے کھلے عام استعمال اور فروخت نے انتظامیہ کی کارکردگی پر سوالیہ نشان کھڑا کر دیا ہے

چوریاں اور ڈکیتیاں بڑھنے سے غریب عوام روزانہ موبائل فونز، نقدی اور قیمتی اشیاء سے محروم ہو رہے ہیں شہریوں کا نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں ایک بار پھر منشیات فروشوں اور جرائم پیشہ عناصر نے سر اٹھا لیا ہے' منشیات کے کھلے عام استعمال سے نوجوان نسل تباہی کے دہانے پر پہنچ چکی ہے جبکہ چوریاں اور ڈکیتیاں بڑھنے سے غریب عوام روزانہ موبائل فونز، نقدی اور قیمتی اشیاء سے محروم ہو رہے ہیں' شہریوں نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ منشیات کے عادی افراد کی تعداد میں تیزی سے اضافہ اس وجہ سے بھی ہو رہا ہے کہ نوجوانوں کو کھیل اور مثبت سرگرمیوں کے مواقع نہیں ملتے' کوئٹہ کی اہم شاہراہوں اور علاقوں میں منشیات کے کھلے عام استعمال اور فروخت نے انتظامیہ کی کارکردگی پر بھی سوالیہ نشان کھڑا کر دیا ہے' علاقہ مکینوں نے کہا کہ آئے روز موبائل فون اور موٹر سائیکل چھیننے کے واقعات نے عوام کو شدید ذہنی کوفت میں مبتلا کر رکھا ہے' انہوں نے حکومت، پولیس کے اعلیٰ حکام اور بالخصوص چیف جسٹس بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر نوٹس لے کر منشیات فروشوں اور جرائم پیشہ افراد کے خلاف بھرپور کریک ڈاؤن کیا جائے تاکہ عوام کو سکون میسر آسکے۔

INTEKHAB QUETTA

قلات: 10 روز سے مختلف علاقوں کی بجلی بند، عوام کو مشکلات

واپڈا قلات نے اپنا رویہ نہ بدلا تو ہم آئینی و قانونی دائرہ کار میں رہتے ہوئے ہر فورم پر آواز بلند کریں گے، اہلیان

قلات (آن لائن) قلات کے مختلف محلوں میں 10 دن سے بجلی بند، پانی ناپید، شہری سراپا احتجاج قلات شہر کے تین اہم علاقے گل اللہ آباد، گل رحیم آباد اور محلہ رحمان آباد، گزشتہ دس دنوں سے بجلی سے مکمل محروم ہیں، ان محلوں کو اچانک تھری فیز سپلائی سے ہٹا کر ایک ناقص اور کمزور دو فیز فیڈر سے منسلک کر دیا گیا ہے، جس کے باعث آدھی آبادی کو مکمل بجلی نہیں مل رہی جبکہ پانی کی شدید قلت پیدا ہو چکی ہے، اہل علاقہ نے واپڈا قلات کے اس غیر منصفانہ اقدام کو "انتہائی قابل مذمت، ظالمانہ اور ناقابل قبول" قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ عمل شہریوں کو اذیت میں مبتلا کرنے کے مترادف ہے، اہلیان کوہنگ، گل اللہ آباد اور رحمان آباد، رحیم آباد کے مکینوں نے ڈپٹی کمشنر قلات، رکن قومی اسمبلی مولانا عبدالغفور حیدری، اور چیف کیسکو بلوچستان سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ فوری نوٹس لے کر بجلی کی پرانی سپلائی بحال کروائیں اور عوامی مشکلات کا خاتمہ کریں، میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے، جے یو آئی یونٹ کوہنگ رحمان آباد کے امیر مولوی عبد الستار سرور مولوی شمس الدین جنگ مولوی نائب محمد اسحاق توحیدی مولوی عبدالوہاب جنگ واجہ مفتی عبد الرحمن جنگ مولوی غلام مرتضی صابر جمعیت علماء اسلام تحصیل قلات کے ڈپٹی پریس سیکرٹری محمد اسماعیل مصباح قاری غلام حسین نائب مولوی عطاء اللہ توحیدی امام الدین انجمی یونٹ کوہنگ رحمان آباد کے کوآرڈینیٹر سراج احمد جنگ منیر احمد جنگ، و دیگر سیاسی و قبائلی شخصیات نے واضح کیا اگر واپڈا قلات نے اپنا رویہ نہ بدلا تو ہم آئینی و قانونی دائرہ کار میں رہتے ہوئے ہر فورم پر آواز بلند کریں گے اور پرامن احتجاج کا راستہ اختیار کریں گے، شہریوں کا مطالبہ ہے کہ فوری طور پر پرانا تھری فیز فیڈر بحال کیا جائے، بصورت دیگر احتجاجی تحریک شروع کی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6 Dated 24 SEP 2025 Page No. 23

بلوچستان کے نوجوانوں میں صلاحیتوں کی کمی نہیں!

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں صلاحیتوں کی کسی صورت کمی نہیں ہے کیونکہ انہوں نے مواقع ملنے پر ہر شعبے میں اپنے صوبے کا نام روشن کیا ہے۔ بلوچستان کے نوجوان اچھے کھلاڑی بھی ثابت ہوئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ دیگر شعبوں میں انہوں نے اعلیٰ کارکردگی کا بھرپور مظاہرہ کیا ہے۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ ان نوجوانوں کو مواقع ہی نہیں فراہم کئے جاتے ان کے ساتھ اس سلسلے میں اچھا برتاؤ نہیں کیا جاتا جس کے باعث یہ مایوسی کا شکار ہوجاتے ہیں۔ بلوچستان سے کی گئی زیادتیوں میں یہ بھی ایک بڑی زیادتی ہے۔

گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مختلف تعلیمی اداروں کے طلباء سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں صلاحیتوں کی کسی صورت کمی نہیں ہے البتہ انہیں ہمیشہ مواقع کے فقدان کا سامنا رہا ہے۔ ہماری حکومت نے نوجوانوں کی تعمیر وترقی کے لیے صوبے کی پہلی یوتھ پالیسی متعارف کرائی ہے تاکہ منفی پروپیگنڈے سے بچانے کے لیے نیک نیتی سے کام کررہے ہیں۔ سوشل میڈیا کے ذریعے پھیلایا جانے والا منفی پروپیگنڈہ نوجوانوں کو گمراہ کررہا ہے۔ اس کا تدارک نہایت ہی ضروری ہے نوجوان نسل کو چاہئیے کہ وہ سچ اور جھوٹ میں فرق کرتے ہوئے ریاستی دشمنوں کے عزائم کو بے نقاب کریں۔ ہماری حکومت نے خواتین کو بھی معاشی استحکام وترقی کے بھرپور مواقع فراہم کرنے کے لیے صوبے کا پہلا ویمن انڈومنٹ فنڈ قائم کیا ہے۔ کیونکہ کسی بھی معاشرے کی ترقی خواتین کے تعاون کے بغیر ممکن نہیں اسی لیے پہلی مرتبہ خواتین کو کلیدی عہدوں پر فائز کیا گیا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا نوجوانوں کے حوالے سے مذکورہ بیان قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ یہ امر حقیقت پر مبنی ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت صوبے کے نوجوانوں کے لیے مثبت اقدامات کررہی ہے جس کا ذکر انہوں نے اپنے مذکورہ بیان میں کردیا ہے۔ اس طرح خواتین کے حوالے سے حکومت اقدامات بھی بتادیئے گئے ہیں جوکہ خواتین کے لیے بہترین ہیں۔ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ خواتین نصف آبادی ہے ان کے بغیر ترقی ممکن نہیں ہے۔ ہماری خواتین نے بھی مختلف شعبوں میں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرکے صوبے کا نام روشن کیا ہے۔ اس وقت صوبے میں خواتین ڈپٹی کمشنرز کے عہدوں پر بھی فائز ہیں۔ جوان کی صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 24 SEP 2025 Page No. 24

بلوچستان کے نوجوانوں میں صلاحیتوں کی کسی صورت کمی نہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں صلاحیتوں کی کسی صورت کمی نہیں، البتہ انہیں ہمیشہ مواقع کے فقدان کا سامنا رہا ہے ہماری حکومت نے نوجوانوں کی تعمیر و ترقی کے لیے صوبے کی پہلی یوتھ پالیسی متعارف کرائی ہے تاکہ انہیں تعلیم، ہنر اور روزگار کے بہترین مواقع فراہم کیے جا سکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں مختلف تعلیمی اداروں کے طلبہ سے بات چیت کے دوران کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نوجوان ہمارا مستقبل ہیں اور ہم انہیں منفی پروپیگنڈے سے بچانے کے لیے نیک نیتی سے کام کر رہے ہیں سوشل میڈیا کے ذریعے پھیلایا جانے والا منفی پروپیگنڈہ نوجوانوں کو گمراہ کر رہا ہے اس کا تدارک نہایت ضروری ہے نوجوان نسل کو چاہیے کہ وہ سچ اور جھوٹ میں فرق کرتے ہوئے ریاستی دشمنوں کے عزائم کو بے نقاب کریں انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت نے خواتین کو بھی معاشی استحکام و ترقی کے بھرپور مواقع فراہم کرنے کے لیے صوبے کا پہلا ویمن انڈومنٹ فنڈ قائم کیا ہے کسی بھی معاشرے کی ترقی خواتین کے تعاون کے بغیر ممکن نہیں اسی لیے پہلی مرتبہ صوبے میں خواتین کو کلیدی انتظامی عہدوں پر فائز کیا گیا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سرکاری محکموں میں غیر ضروری آسامیاں ختم کی جا رہی ہیں جبکہ تعلیم اور صحت کے شعبوں میں جامع اصلاحات متعارف کرائی گئی ہیں صرف ایک سال کے دوران 3200 غیر فعال اسکول فعال کیے جا چکے ہیں اور رواں سال دسمبر تک صوبے میں کوئی بھی غیر فعال اسکول باقی نہیں رہے گا اس کے ساتھ ساتھ 16 ہزار اساتذہ کی میرٹ پر تعیناتی مکمل کر لی گئی ہے انہوں نے کہا کہ غیر متوازن ترقی صرف بلوچستان کا نہیں بلکہ پورے ملک کا مسئلہ ہے، لیکن محرومیوں کو بنیاد بنا کر ریاست کے خلاف بندوق اٹھانا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ ہماری حکومت بات چیت کے لیے ہمیشہ تیار ہے مگر بے گناہوں کے خون سے رنگے ہاتھ قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکیں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوانوں کو بلوچستان کی تاریخ سے آگاہ کرنا وقت کی ضرورت ہے تاکہ وہ اصل محرکات کو سمجھ سکیں اور حقیقت کو پرکھ کر فیصلہ کر سکیں انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت نے وعدہ کیا تھا کہ بلوچستان کی کوئی شاہراہ بند نہیں ہوگی، اور یہ وعدہ عملی اقدامات کے ذریعے پورا کر دکھایا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ہمارا مقصد ایک ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہے جہاں نوجوان تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع کے ذریعے مثبت سمت میں آگے بڑھیں اور خواتین کی شمولیت کے ساتھ بلوچستان کو ترقی اور استحکام کی نئی منزلوں تک لے جایا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان سول سروس اکیڈمی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے نئے تدریسی و انتظامی بلاک کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے ادارے کے عملے، زیر تربیت افسران اور دیگر حکام سے خطاب کرتے ہوئے اکیڈمی کی اہمیت، افسران کے کردار اور صوبے کی ترقی میں ان کے حصے پر زور دیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان سول سروس اکیڈمی ایک ننھے پودے سے تناور درخت بن چکی ہے جو اب پاکستان بھر میں اپنی شناخت بنا رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ "ہماری خواہش ہے کہ ملک بھر کے افسران یہاں تربیت حاصل کرنے کو اعزاز سمجھیں انہوں نے کہا کہ یہ ادارہ بلوچستان کا وقار اور پاکستان کا فخر بنے گا اور حکومت اس کی ترقی کے لیے تمام ضروری وسائل فراہم کرے گی میر سرفراز بگٹی نے افسران پر زور دیا کہ وہ صرف عہدے دار نہیں بلکہ عوام کے خدمت گزار ہیں انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت ہی ان کی اصل پہچان ہے اور ان کا فرض ہے کہ وہ عوامی مسائل کو اولین ترجیح دیں، خاص طور پر بلوچستان کے غریب عوام جو سردی کی ٹھنڈ اور گرمی کی شدت سہتے ہیں انہوں نے کہا کہ "تاریخ ہمیشہ ان افسران کو یاد رکھتی ہے جنہوں نے یادگار خدمات انجام دیں" اے پی پی کے مطابق ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے عام آدمی کی خوشحالی کو یقینی بنانا ہی اصل کامیابی ہے وزیر اعلیٰ نے اکیڈمی کے اساتذہ اور انتظامیہ کی کوششوں کو سراہا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ اکیڈمی کو "ملک کا بہترین تربیتی ادارہ بنایا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 SEP 2025 Page No. 25

Pasni fish harbour

The dream of making Pasni fish harbour functional yet to be materialised. Successive governments did not take serious steps for making this harbour functional with whom the livelihood of thousands of families is linked. Like the other port towns in Gwadar district, Pasni is a small town inhabited by fishermen for centuries. It has been the centre of commercial activities in the region. Sadly the infrastructure built by the British has not been updated to empower the locals, pushing it to the throes of economic backwardness even though there is no dearth of oceanic resources.

The population of the port town is over 60,000 and its economy is in limbo as the harbour is reported to have been closed since 2003 for want of operational facilities. Locals have persistently been demanding opening of the fish harbour. In 2002, before the fish harbour was closed down, the Balochistan Coastal Development Authority (BCDA) was reported to have planned to build four new fish harbours along the provincial coast at a cost of Rs240 million, including Pasni.

Ironically, instead of helping the fishermen community, it raised expectations before it closed down in 2003. Reportedly, there are approximately 13,000 fishermen in the area and some 4,000 boats.

The annual catch estimate is 27,600 tonnes. Due to the closure of the harbour, most of the fishermen have to go to Gwadar port town to dock their boats after fishing, which is 132- km away. Although it is not cost-effective, fishermen have no other options. Former chief minister Balochistan Jam Kamal Khan had proposed reconstruction of Pasni Fish Harbour with all modern facilities at some other place in the area as the current harbour cannot be made functional.

The local people and fishermen desperately wait for making Pasni fish harbour functional as fishing is the only source in Pasni with which the majority of people are associated and since it has become dysfunctional poverty and disillusionment have prevailed in the area. It is high time the government and its concerned authorities get serious about rehabilitating the Pasni fish harbour at the earliest.

The people of Pasni can't afford more delay in rehabilitating Pasni fish harbour therefore the incumbent government of Mir Sarfiraz Bugti came up with pragmatic steps and personally monitored the rehabilitating process of the harbour.

It is hoped that incumbent chief secretary Balochistan will soon visit the harbor and take all steps for making it functional at the earliest.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 SEP 2025 Page No. 26

مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر تمام جماعتوں کی مشاورت سے نیا مسودہ لانے پر اتفاق

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان کابینہ میں ردوبدل کی خبریں ایک مرتبہ پھر گردش کر رہی ہیں تاہم حکومت کے اطراف سے ان خبروں کی تردید یا تصدیق کے حوالے سے مکمل خاموشی ہے۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی صوبے میں گڈ گورننس کے قیام کیلئے سرگرداں ہیں اور اس حوالے سے مختلف اقدامات کر رہے ہیں۔ لیکن آئے دن مختلف صوبائی محکموں میں کرپشن کی داستانیں بھی زبان زد عام ہیں۔ بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی بھی سرگرم ہے اور مختلف محکموں میں ہونے والی مالی بے ضابطگیوں کی نشاندہی میں لگی ہوئی ہے جس میں سابقہ حکومتوں میں ہونے والی بے ضابطگیاں بھی شامل ہیں۔ محکمہ صحت، زراعت، اریگیشن، خوراک، تعلیم، انرجی، ریونیو، سی اینڈ ڈبلیو، ماحولیات، لائیو اسٹاک سمیت دیگر محکموں میں کروڑوں روپے کی بے ضابطگیوں کے انکشافات ہوئے ہیں۔ بعض کیسز میں نیب نے بھی سختی کی ہے لیکن کارروائی میں تاخیر سے عوامی حلقوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔

محکمہ انٹی کرپشن بھی اس حوالے سے سرگرم تو ہے لیکن کوئی ایسی بڑی کارروائی جو قابل ذکر ہو دکھائی نہیں دے رہی بلکہ کرپشن میں ملوث اور نیب زدہ بیوروکریسی موجودہ دور حکومت میں اچھی پوسٹوں پر براجمان ہیں۔ جس کی واضح مثال حال ہی میں محکمہ زراعت بلوچستان کی پوسٹوں پر تعینات نیب زدہ آفیسران کی ہے جنہیں ماہ اگست میں انکوائری کیلئے نیب حکام نے طلب کیا تھا۔ بعض سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کو چاہئے کہ وہ صوبے میں گڈ گورننس کے قیام کیلئے ان نیب زدہ بیوروکریسی کو فوری طور پر کلیدی عہدوں سے ہٹائیں تاکہ یہ بیوروکریسی اپنے خلاف ہونے والی انکوائری پر اثر انداز نہ ہوسکیں، جب تک شفاف انکوائری نہیں ہوتی اس وقت تک صوبے میں گڈ گورننس کا قیام خواب ہی رہے گا، شرمندہ تعبیر ہونا ناممکن ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ تگڑا ہاتھ ڈالے اور کرپشن کے خاتمے کیلئے موثر حکمت عملی اپنائے۔

سیاسی مبصرین کے مطابق صوبائی کابینہ میں ردوبدل کی خبروں کے پس پردہ بعض اہم محکموں میں کرپشن کی داستانیں ہیں جو کہ موجودہ حکومت کیلئے بدنامی کا باعث بن رہی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آئے دن یہ خبر گردش کرتی ہے کہ کابینہ میں

تبدیلی کرکے وزراء، سیکرٹریز کو تبدیل کیا جارہا ہے۔ ماہ جون سے ردوبدل کی یہ خبریں آج تک گردش میں ہیں لیکن حکومتی سائیڈ سے متواتر خاموشی اور کوئی ایکشن نہ ہونے پر عوامی حلقوں میں تشویش کی لہر پائی جاتی ہے۔ یہ صوبائی حکومت پر ایک سوالیہ نشان ہے۔ گزشتہ دنوں وزیراعلیٰ بلوچستان، میر سرفراز بگٹی نے اچھی طرز حکمرانی کیلئے صوبے میں ای فائلنگ سسٹم کو متعارف کرایا ہے جس سے صوبے میں مالیاتی امور میں بہتری اور تیزی آنے کے امکانات ہیں۔ اس سسٹم سے عوام کو براہ راست ترقیاتی منصوبوں کی معلومات تک رسائی بھی حاصل ہوگی۔ عام آدمی اپنے حلقے میں ہونے والے ترقیاتی کاموں کے حوالے سے یہ معلوم کرسکے گا کہ کون سا ترقیاتی کام کہاں تک پہنچا اور کون سا صرف کاغذی کارروائی تک محدود ہے۔ اس کے علاوہ اس سسٹم سے انڈر دی ٹیبل طریقہ کار کا خاتمہ ہوگا اور روایتی رکاوٹیں بھی ختم ہوجائیں گی۔ شفافیت کے اس عمل سے یقینا اچھی طرز حکمرانی کا آغاز ہوگا جس کے مستقبل میں دوررس نتائج برآمد ہوں گے۔

سیاسی مبصرین کے مطابق بگٹی حکومت محکموں میں مالی بے ضابطگیوں کے تدارک کیلئے بھی ایسا کوئی نظام متعارف کرائے اور میرٹ کو فوقیت دے۔ سیاسی عمل دخل کا محکموں اور بیوروکریسی میں خاتمہ وقت کا تقاضا ہے۔ قابل آفسران کی میرٹ کی بنیاد پر تعیناتی صوبے کے بہترین مفاد میں ہے، اسی طرح محکموں میں انتظامی ڈھانچوں کا قبلہ درست کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے جس کیلئے حکومت کو کسی بھی سیاسی مصلحت کا شکار ہوئے بغیر بولڈ اقدامات کرنے ہوں گے ورنہ حکومت کا گڈ گورننس امن، خوشحالی و ترقی کا خواب کبھی بھی پورا نہیں ہوگا۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے گذشتہ دنوں بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر دوبارہ بحث کرانے کا اعلان کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کو اسمبلی اور اسمبلی سے باہر کی سیاسی جماعتوں اور رہنماؤں سے رابطے کی دعوت دی۔ قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے پیر کے روز بلوچستان اسمبلی کے کمیٹی روم میں آل پارٹیز کانفرنس طلب کی جس میں صوبے کی تمام سیاسی جماعتوں، مائنز اونرز، وکلاء اور سول سوسائٹی کے لوگ شریک ہوئے۔ قائد حزب اختلاف کی سربراہی میں ہونے والی آل پارٹیز کانفرنس میں سیاسی جماعتوں نے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے لوگوں کو مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر خدشات ہیں۔ اس قانون سے بلوچستان کے لوگوں کے آئینی حقوق سلب ہورہے ہیں۔ سیاسی جماعتیں عدالت گئی ہیں۔ آل پارٹیز کانفرنس کے شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ قائد حزب اختلاف کی سربراہی میں ایک پارلیمانی کمیٹی وزیراعلیٰ سے ملاقات کرکے ان سے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے قانون کو ختم یا پھر معطل کرنے کا مطالبہ کرے گی، تاکہ اس کا از سر نو جائزہ لے کر بلوچستان کے اجتماعی قومی مفادات کا تحفظ کیا جائے۔

آل پارٹیز کانفرنس میں سیاسی جماعتوں نے مشترکہ لائحہ عمل طے کرکے حکومت کے ساتھ بیٹھ کر دوبارہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کو بلوچستان اسمبلی میں پیش کرنے پر بھی اتفاق کیا ہے۔ سیاسی حلقوں نے قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری کی زیر صدارت ہونے والی آل پارٹیز کانفرنس کو ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔ مطالبہ کیا گیا کہ وزیراعلیٰ اور حزب اختلاف مل کر اس کمیٹی کو قانونی شکل دیتے ہوئے بلوچستان اسمبلی کے مجوزہ قوانین کے تحت اسمبلی میں مشترکہ قرارداد لائیں اور ایکٹ پر نظرثانی کیلئے ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دیں جس کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کیا جائے۔ کمیٹی کو نیا قانون تشکیل دینے کا اختیار دیا جائے اور بات کا مینڈیٹ دیا جائے کہ وہ اس ایکٹ میں ماہرین اور اسٹیک ہولڈرز، سیاسی جماعتوں سے مشاورت کرکے ایک نیا ایکٹ تشکیل دے جسے بعد ازاں اسمبلی سے منظور کرایا جائے۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6   Dated: 24 SEP 2025   Page No. 27

بلوچستان کا المیہ: ''ہم نہیں سمجھ پائے اور تمہاری کوئی اہمیت نہیں''

کریم نواز

بلوچستان معدنیاتی ریگولیٹری اتھارٹی بل کو اگست 2023 کی ایک منگل کی تاریخ، یعنی پندرہ اگست کو منظور کیا گیا۔ اسمبلی میں اس کی متفقہ منظوری کے باوجود، اس کے اردگرد گہرے تنازعات کے زیر اثر سوالات موجود رہے۔ سرکاری طور پر اسے شفافیت اور ترقی کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا گیا، تاہم بلوچستان کے مقامی قوم پرست اور سیاسی حلقوں میں اسے شدید تحفظات اور غم و غصے کا سامنا رہا۔ ان کے نزدیک یہ بل خوشحالی کا وعدہ نہیں، بلکہ استحصال کی طویل تاریخ کا ایک نیا باب ہے۔ ان کے تحفظات تاریخی شکایات اور موجودہ سیاسی حقیقتوں کے ایک پیچیدہ تانے بانے سے تشکیل پاتے ہیں، اور وہ اس بل کو بااختیار بنانے کے بجائے بیرونی کنٹرول کو مزید گہرا کرنے کا ایک جدید ذریعہ سمجھتے ہیں۔

اسے بنانے کے عمل میں بلوچستانی عوام سے حقیقی مشاورت نہ ہونے کے برابر رہی، جس کی وجہ سے اسے ایک ایسے نظام کی طرف سے مسلط کردہ اقدام سمجھا جا رہا ہے جس پر ان کا اعتماد نہیں۔ یہ شکوک و شبہات اس خوف سے پیدا ہو رہے ہیں کہ یہ نیا ریگولیٹری فریم ورک صرف قانونی اور بیوروکریٹک پردہ ہے تاکہ قیمتی وسائل۔ سونا، تانبا، گیس یا دیگر۔ کو وفاقی مفادات اور غیر ملکی کمپنیوں کے فائدے کے لیے نکالا جا سکے، جبکہ مقامی آبادیوں کو ماحولیاتی تباہی اور معاشی پس ماندگی کے مسائل سے دوچار چھوڑ دیا جائے۔ ایک خاص طور پر گہرا خدشہ آبادیاتی انجینئرنگ کا ہے، جس میں بڑے پیمانے پر کان کنی کے منصوبوں کے لیے غیر بلوچ افرادی قوت کی آمد سے بلوچ قومیت کے وجود اور سیاسی اثر کو مستقل نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔

بلوچستان اسمبلی کے اس حالیہ اجلاس میں ایک مضحکہ خیز مگر انتہائی منحوس منظر دیکھنے کو ملا۔ حکمران اشرافیہ یعنی ممبران اسمبلی اور ان کے حامی، نے جو قانونی حیثیت کے پردے میں چھپے ہوئے ہیں، نے صوبے کے معدنی وسائل سے متعلق بل پیش کیا۔ ایک ایسا اقدام جس کا تنازعہ دوپہر کے سورج کی طرح عیاں ہے۔ لیکن اس سارے واقعے کو صرف ایک سیاسی غلطی نہیں بلکہ ایک المیہ بنانے والی چیز وہ کردار ہیں جو خود کو بلوچستان کی سرزمین، اس کے ساحل و وسائل، اس کے حقوق و مفادات کا محافظ قرار دیتے ہیں۔ یہ خود ساختہ نگہبان، جو عوامی اجتماعات میں آتش بیانی کرتے نہیں تھکتے، اقتدار کے ایوانوں میں اپنی ذمہ داریوں کو بے دردی سے پامال کر گئے۔ بلوچستان اور اس کے عوام کی یہی بدنصیبی ہے کہ جنہیں ان کا محافظ ہونا چاہیے تھا، وہی ان کے حقوق کی پامالی پر خاموش تماشائی نہیں بلکہ کردار اور سہولت کار بن گئے۔

جب ایک رکن اسمبلی کی اس قانونی اور اخلاقی غلطی کی طرف توجہ دلائی گئی، تو ان کا جواب اتنا لایعنی تھا کہ اس نے نمائندگی کے پورے تصور کو ہی رسوا کر دیا۔ یہ انگریزی میں لکھا ہوا تھا، ''انہوں نے اعتراف کیا:'' اور میں سمجھ نہیں پایا کہ یہ کیا ہے۔'' یہ اعتراف۔ جو ایک قانون ساز کی جانب سے بے تکلفی سے کیا گیا۔ صرف ایک فرد کی نااہلی کا نہیں، بلکہ پورے نظام کی بوسیدگی کا عکاس ہے۔ عوام اداروں پر کیسے اعتماد کر سکتے ہیں جب ان کے اندر بیٹھے لوگوں کو حکمرانی کے بنیادی اصولوں تک کی سمجھ نہیں؟ یا پھر یہ کوئی معصومانہ غلطی نہیں، بلکہ ایک سوچا سمجھا منصوبہ ہے۔ ایک ایسا بہانہ جو دور دراز کے مفادات کی خدمت کر رہا ہے؟ یہ جواب صرف ایک فرد کی نااہلی نہیں، بلکہ پورے نظام کی بے حسی کو ظاہر کرتا ہے۔ بلوچستان کا معدنی خزانہ جو اس کی تقدیر بدل سکتا تھا، آج اس کے لیے ایک عذاب بن چکا ہے۔ دور بیٹھے طاقتور اس کے وسائل پر قبضہ جما چکے ہیں، اور مقامی عوام کے حقوق کو پس پشت ڈال دیا گیا ہے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ واقعی ناخواندگی اور جہالت کا نتیجہ ہے؟ یا پھر یہ ایک سوچا سمجھا منصوبہ ہے جس میں انگریزی زبان کو جان بوجھ کر حائل کیا گیا ہے تاکہ عوامی نمائندے اپنے ہی عوام کے مفادات کے خلاف فیصلے کرتے رہیں؟ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان کے عوام کے لیے جواب سے زیادہ اہم اس نظام کا تسلسل ہے جو انہیں ان کے وسائل سے محروم رکھنے پر تلا ہوا ہے۔ آج بھی بلوچستان کا المیہ یہی ہے کہ اس کے وسائل پر سب کا حق ہے سوائے مقامی عوام کے۔

جمہوریت کے اس طلسماتی تماشے میں جہاں حکمرانی کا دعویٰ تو موجود ہے مگر اس کی روح مفقود ہے، بلوچستان کی صورت حال ایک ایسے فلسفیانہ تضاد کو جنم دیتی ہے جو ہماری سیاسی نفسیات کی گہری کہانی بیان کرتا ہے۔ یہاں کے منتخب نمائندے جنہیں قوانین بنانے کا مقدس فریضہ سونپا گیا ہے، وہ کھلے عام اعتراف کرتے ہیں کہ انہوں نے انگریزی نہ آنے کی وجہ سے اہم بلوں کو پڑھے بغیر ہی منظوری دے دی۔ یہ محض ذاتی نااہلی کا اظہار نہیں، بلکہ اس نظام کی بھیانک تصویر ہے جہاں قانون سازی کا مقدس عمل ایک رسمی مہر ثبت کر دینے کی کارروائی میں تبدیل ہو چکا ہے۔ بلوچستان کے انتخابی معجزے تو اور بھی حیرت انگیز ہیں، جہاں یونین کونسل کے انتخابات میں بھی جو ووٹ تعداد درکار ہوتی ہے، اس سے کم ووٹ لے کر کوئی شخص قومی یا صوبائی اسمبلی کا رکن بن جاتا ہے۔ یہ عددی ناممکنات عوامی مرضی کی نہیں، بلکہ پس پردہ کھیلنے والے ہاتھوں کی کارستانیاں ہیں۔ ان نام نہاد نمائندوں کی خاموشی جہالت نہیں، بلکہ اس ڈرامے میں ان کی شراکت داری کی گواہ ہے۔

بلوچستان کا معدنی خزانہ، جو وسیع اور انمول ہے، طویل عرصے سے اس سرزمین کے لیے ایک عذاب بنا ہوا ہے۔ ایک ایسا مقناطیس جو دور بیٹھے طاقتوروں کی لالچ کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ یہاں کا نظام، جو دور دراز کے محلوں میں بیٹھے ہوئے لوگوں کے اشاروں پر چلتا ہے، اس سرزمین اور اس کے عوام کو محض ایک کھلونا بنا کر رکھ دیتا ہے۔ عام شہری، جو سیاسی بازیگری سے پاک ہو چکے ہیں، اب بے وقوف نہیں رہے۔ وہ جھوٹے دلائل کے پیچھے چھپے ہوئے اصل مقاصد کو دیکھ رہے ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا یہ ''غلطی''۔ یہ ذمہ داری سے دستبرداری۔ واقعی ناخواندگی اور سیاسی جہالت کا نتیجہ ہے؟ یا پھر یہ ایک مکاری فریب کاری اور دھوکے کی چال ہے، جس میں نااہلی کا بہانہ بنا کر بے پناہ مالی اور سیاسی فوائد حاصل کیے جا رہے ہیں؟ آخر میں، بلوچستان کے عام آدمی کے لیے ان سیاسی چالوں، معاشی ناانصافیوں اور سماجی فریب کاریوں کے جواب کا کوئی خاص مطلب نہیں رہتا نتیجہ تو وہی ہے۔ محرومی کی ایک اور داستان، ان کی شناخت مٹانے کی ایک اور کوشش بلوچستان کی زمین سونا اگلتی ہے مگر اس کے باسی محرومیوں کے اندھیروں میں جی رہے ہیں۔ یہ کوئی قدرتی المیہ نہیں، بلکہ ایک ایسا سیاسی ڈرامہ ہے جس میں وسائل پر قبضے کے لیے عوامی نمائندوں کو بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جب تک یہ ناانصافی جاری رہے گی، بلوچستان کا سوال بھی موجود رہے گا۔

اس طرح استحصال کی جدلیات اپنی سنگدل حرکت جاری رکھے ہوئے ہے۔ معدنیات سے مالا مال پہاڑ اس مضحکہ خیز تماشا گاہ کے خاموش گواہ بنے کھڑے ہیں، جہاں طنز اور المیہ ایک دوسرے میں گڈمڈ ہو چکے ہیں۔ بلوچستان کے عوام خود کو قانون کے اس تصور 'نان بائنڈنگ زون یعنی قانونی طور پر لاگو نہ ہونے والا' میں پھنسا ہوا پاتے ہیں، جہاں ان کے وسائل دور دراز کی خوشحالی کو ایندھن فراہم کرتے ہیں جبکہ ان کا سیاسی وجود محض ایک سایہ بن کر رہ گیا ہے۔ یہ محض خراب حکمرانی نہیں بلکہ ساختی تشدد کا منطقی نتیجہ ہے جو قانون سازوں کو ناخواندہ ربڑ سٹامپ میں تبدیل کر دیتا ہے اور شہریوں کو اپنی ہی سرزمین پر موجود ذہنی طور پر غیر متوازن بنا دیتا ہے۔ مزید برآں، یہ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ بل ایک بہانہ ہے تاکہ وسائل سے مالا مال علاقوں میں وفاقی سیکیورٹی فورسز اپنی موجودگی مضبوط کر سکیں۔ سرمایہ کاریوں کے تحفظ کے نام پر۔ اور اس طرح زمینوں پر قبضے کو آسان بنایا جا سکے اور احتجاج کو دبایا جا سکے۔ بالآخر، ان حلقوں کے نزدیک یہ ایک سنگین موقع کی ضرب ہے: اس کے بجائے کہ وسائل پر مکمل صوبائی خود مختاری بحال کی جاتی، یہ بل ایک دھوکہ سمجھا جا رہا ہے جس سے اسلام آباد میں طاقت کو مرکز کرنے کی پالیسی جاری رہے گی۔ اس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ ان کے قدموں تلے دفن دولت باہر چلی جائے گی، اور پیچھے رہ جائیں گی تو مایوسی، محرومی اور ناانصافی کی گہری چھاپ۔

آخری المیہ یہ ہے کہ جو انگریزی قانون پڑھ نہیں سکتے، وہ اس کے سنہری فوائد ضرور حاصل کریں گے، جبکہ جو اس ناانصافی کو پڑھ سکتے ہیں، وہ اسے روکنے سے قاصر ہیں۔ اس نیکرو پولیٹیکل کیلکولس کے بانی فرانسیسی فلسفی آکیل میمبے کے نظریے میں یہ تصور پیش کیا قومی سلامتی کے لیے یہ نقصان (انسانی جانوں کا) قابل قبول ہے ایسے میں، بلوچستان کی دولت اس کا عذاب بن جاتی ہے، اس کے نمائندے اس کے غدار بن جاتے ہیں، اور اس کے عوام پاکستان کی سیاسی سوچ میں زندہ لاشوں کی مانند ہو جاتے ہیں۔ جنہیں صرف نکالنے کے لیے وسائل کے طور پر دیکھا جاتا ہے، بننے کے لیے شہریوں کے طور پر کبھی نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 — Dated: 24 SEP 2025 — Page No. 28

بلوچستان: خواب سے حقیقت تک ترقی کا نیا دور

تحریر: عنایت الرحمن

بلوچستان پاکستان کا وہ خطہ ہے جو اپنی وسعت، جغرافیائی محل وقوع اور پوشیدہ خزانوں کی بدولت ہمیشہ سے اہمیت رکھتا آیا ہے۔ مگر آج یہ صوبہ ایک نئے دور میں داخل ہو رہا ہے جہاں سرمایہ کاری، ترقی اور خوشحالی کے دروازے کھلتے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت نے یہ عزم کیا ہے کہ بلوچستان کو نہ صرف ملکی بلکہ خطے کا سرمایہ کاری کا مرکز بنایا جائے، اور اس کے لیے ایسی پالیسیاں اور سہولیات متعارف کرائی جا رہی ہیں جن سے مقامی اور بین الاقوامی سرمایہ کار یکساں طور پر فائدہ اٹھا سکیں۔ بلوچستان کی سرزمین قدرتی وسائل سے بھری پڑی ہے۔ یہاں کے پہاڑ اور ریگستان تانبے، سونے، ماربل اور کرومائیٹ کے وسیع ذخائر اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہیں۔ ریکوڈک اور سینڈک جیسے منصوبے دنیا بھر کی توجہ اپنی جانب کھینچ چکے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ تیل و گیس کی تلاش کے مواقع اور ایل پی جی ٹرمینلز کے قیام کے امکانات صوبے کی توانائی کی اہمیت کو دوچند کر دیتے ہیں۔ اس سب کے ساتھ ساتھ گوادر بندرگاہ اور چین پاکستان اقتصادی راہداری بلوچستان کو ایک ایسا تجارتی پل بنا رہے ہیں جو مشرق وسطیٰ، وسطی ایشیا اور جنوبی ایشیا کو آپس میں جوڑ دے گا۔ گوادر فری زون میں صنعتی منصوبے، چینی کمپنیوں کے ساتھ سرمایہ کاری کے معاہدے اور ایران کے ساتھ مشترکہ اقتصادی زونز مستقبل میں خطے کی معیشت کے نقشے کو بدلنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ زرعی شعبے میں بھی امید کی نئی کرنیں روشن ہو رہی ہیں۔ ایران کے ساتھ ہونے والے حالیہ معاہدوں کے نتیجے میں بلوچستان کے کسانوں اور تاجروں کو اپنے پھل، سبزیاں اور گوشت عالمی منڈیوں تک پہنچانے کا موقع ملے گا۔ سرحدی بازاروں کی فعالی اور بارٹر ٹریڈ کی سہولت مقامی سطح پر تجارت کے فروغ کا باعث بنے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ صوبے کی سمندری حدود میں چھپی ہوئی معیشت پر بھی نظر ڈالیں تو اندازہ ہوتا ہے کہ یہ کتنا بڑا خزانہ ہے۔ بلوچستان کے پانیوں میں چالیس سے زائد بڑی مچھلیوں کی اقسام پائی جاتی ہیں، لاکھوں ٹن مچھلی اور جھینگا یہاں سے پکڑا جاتا ہے، مگر اس کی مناسب پروسیسنگ نہ ہونے کی وجہ سے اصل فائدہ ہاتھ سے نکل جاتا ہے۔ اگر اس صنعت کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کر دیا جائے تو یہ زرمبادلہ کمانے کا سب سے بڑا ذریعہ بن سکتی ہے۔ ڈام کے ساحلی علاقے میں جھینگا فارمنگ کے منصوبے اس سمت میں ایک نئی پیش رفت ثابت ہو سکتے ہیں۔ بلوچستان صرف وسائل کا مرکز نہیں بلکہ سیاحت کا بھی خزانہ ہے۔ وسیع و عریض ساحلی پٹی، سنگلاخ پہاڑ اور تاریخی ورثہ اس خطے کو ایک منفرد شناخت دیتے ہیں۔ لسبیلہ میں کوج ریزورٹ جیسے منصوبے یہ ثابت کرتے ہیں کہ اگر درست سمت میں سرمایہ کاری ہو تو بلوچستان نہ صرف ملکی بلکہ بین الاقوامی سیاحوں کے لیے ایک پرکشش مقام بن سکتا ہے۔ ہم نیٹ ورک کا ماحول دوست منصوبہ اس کی ایک تازہ مثال ہے جو سیاحت، روزگار اور ثقافت کو ایک ساتھ آگے بڑھانے کا ذریعہ بنے گا۔ یہ تمام منصوبے تب ہی کامیاب ہو سکتے ہیں جب نوجوان اس کا حصہ بنیں۔ بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے حکومت نے مختلف اقدامات کیے ہیں جن میں یوتھ ایمپاورمنٹ پروگرام، اسکلز ڈیولپمنٹ اسکیم اور اسکالرشپ پروگرام شامل ہیں۔ یہ اقدامات نہ صرف نوجوانوں کو ہنرمند بنا رہے ہیں بلکہ انہیں کاروباری میدان میں قدم رکھنے اور بیرون ملک روزگار کے مواقع تک رسائی بھی دے رہے ہیں۔ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ سرمایہ کاروں کو ایک ہی جگہ پر تمام سہولتیں فراہم کر رہا ہے، جس کی وجہ سے جرمن کمپنیوں سے لے کر چینی سرمایہ کار تک اس صوبے میں دلچسپی ظاہر کر رہے ہیں۔ حالیہ برسوں میں بیجنگ کانفرنس کے دوران آٹھ ارب پچاس کروڑ ڈالر کے معاہدے ہوئے ہیں، جو بلوچستان کے معاشی مستقبل کے لیے سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان منصوبوں کے نتیجے میں توانائی، زراعت، صحت، کیمیکلز، آٹو موبائل اور اسٹیل کے شعبوں میں سرمایہ کاری بڑھے گی، لاکھوں روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور ملکی معیشت کو نئی جان ملے گی۔ یوں بلوچستان ایک نئے دور کے دہانے پر کھڑا ہے۔ یہ صرف ایک صوبہ نہیں رہا بلکہ ایک ایسا مستقبل کا معاشی و تجارتی مرکز ہے جو اپنے قدرتی وسائل، گوادر بندرگاہ، سی پیک اور عالمی سرمایہ کاروں کی شراکت داری کے ذریعے پورے خطے کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ سرزمین اپنے وسائل، مواقع اور عزم کے امتزاج سے ترقی اور خوشحالی کی ایک ایسی داستان رقم کرنے جا رہی ہے جس کا اثر آنے والی نسلوں تک محسوس ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 24 SEP 2025

Page No. 29

انٹر کالج مند کی فعالیت، حکومت کا قابلِ تحسین اقدام

تحریر: چاکر بلوچ

مند ضلع کیچ کا ایک اہم سرحدی علاقہ ہے جو نہ صرف اپنی جغرافیائی اہمیت کے باعث نمایاں ہے بلکہ آبادی کے لحاظ سے بھی ایک بڑا اور گنجان بسا ہوا خطہ ہے۔ یہاں کے لوگ تعلیم کی اہمیت سے بخوبی آگاہ ہیں، مگر ماضی میں تعلیمی اداروں کی کمی اور سہولیات کے فقدان نے طلبہ کو شدید مشکلات سے دوچار کیا۔ بالخصوص اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے نوجوانوں کو اپنے علاقے سے باہر جانا پڑتا تھا، جو ہر کسی کے بس کی بات نہیں تھی۔ مند میں ایک کالج ضرور قائم تھا، مگر وہ برسوں تک محض ایک غیر فعال عمارت کی شکل میں موجود تھی۔ اساتذہ کی کمی اور اچھے انتظامی سربراہ کی عدم تعیناتی ہی کالج کی عدم فعالی کی سب سے بڑی وجہ تھی۔ طلبہ اور والدین مسلسل یہ مطالبہ کرتے رہے کہ اسے فعال بنایا جائے تاکہ نوجوانوں کو اپنے ہی علاقے میں اعلیٰ تعلیم کا موقع مل سکے۔ حکومت نے سب سے پہلے اساتذہ اور دیگر عملے کی تعیناتی کو یقینی بنایا تاکہ تدریسی شعبے کو مسائل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس کے ساتھ ہی ایک قابل، محنتی اور باصلاحیت پرنسپل کو کالج کا سربراہ مقرر کیا گیا، جن کی انتظامی صلاحیتوں اور تعلیمی دلچسپی نے ادارے کے معیار کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ طلبہ و طالبات بھی ان کی شخصیت سے متاثر ہو کر تعلیم میں سنجیدگی دکھا رہے ہیں۔ بالآخر موجودہ حکومت نے عوام کے اس دیرینہ مطالبے کو پورا کرتے ہوئے انٹر کالج مند کو فعال کر دیا۔ یہ اقدام مقامی عوام کے لیے خوش آئند ثابت ہوا اور علاقے میں امید کی نئی کرن جگا دی۔ کالج کے فعال ہونے کے بعد اب سینکڑوں طلبہ و طالبات یہاں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ وہ نوجوان جو ماضی میں تعلیمی سلسلہ جاری رکھنے سے محروم رہ جاتے تھے، اب گھر کے قریب ہی علم کے زیور سے آراستہ ہو رہے ہیں۔ سب سے زیادہ فائدہ طالبات کو ہوا ہے، کیونکہ اکثر والدین اپنی بیٹیوں کو دور دراز شہروں میں پڑھانے سے ہچکچاتے تھے۔ مند کالج کی بحالی نے علاقے کے تعلیمی ماحول کو یکسر بدل کر رکھ دیا ہے۔ نوجوانوں کے اندر پڑھائی کا شوق بڑھا ہے اور وہ روشن مستقبل کے خواب دیکھنے لگے ہیں۔ والدین بھی زیادہ اعتماد اور حوصلے کے ساتھ اپنے بچوں کو تعلیم دلانے پر زور دے رہے ہیں تاکہ وہ زندگی میں آگے بڑھ سکیں۔ یہ تبدیلی صرف تعلیمی میدان تک محدود نہیں بلکہ پورے معاشرتی ڈھانچے پر اثر انداز ہو رہی ہے۔ شرح خواندگی میں اضافے کے ساتھ ساتھ آنے والے دنوں میں مند کے نوجوان مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی دکھا کر اپنے علاقے اور ملک کا نام روشن کریں گے۔ سرحدی خطے کے ان نوجوانوں کے لیے یہ ادارہ مایوسی اور بے روزگاری کے اندھیروں سے نکلنے اور ترقی کی راہ پر گامزن ہونے کا ذریعہ ثابت ہوگا۔ تعلیم انہیں باشعور شہری بنائے گی اور سماجی، معاشی و ثقافتی ترقی میں ان کا کردار مزید نمایاں ہوگا۔ آخر میں کہا جا سکتا ہے کہ مند کالج کی بحالی علاقے کے لیے ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ نہ صرف تعلیمی انقلاب کا آغاز ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک روشن مستقبل کی ضمانت بھی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت مزید سہولیات اور اضافی تدریسی عملہ فراہم کرے تاکہ انٹر کالج مند حقیقی معنوں میں ایک مثالی علمی مرکز بن سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 24 SEP 2025 Page No.

اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، نوابزادہ طارق مگسی، بخت محمد کاکڑ، میر ظہور بلیدی، میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی، میر لیاقت لہڑی اور دیگر اراکین اسمبلی اجلاس میں پیش کی گئی قرارداد پر اظہار خیال کر رہے ہیں

پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین مگسی اسمبلی اجلاس میں بلوچستان اسٹیبلشمنٹ آف اسپیشل کورٹس کا مسودہ قانون پیش کر رہے ہیں